۷۸۶

اکسیر ماہر

حصہ اول۔ حصہ دوم

مجربات خصوصی

مصنفہ

عالی جناب فخر الاطبا حکیم محمود علی خانصاحب۔ ماہر
اکبر آبادی ثم دہلوی

(مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دہلی)

محمد یونس عزیز
03350420190

محمد یونس عزیز
03350420190

سلسلہ تصانیف ماہر نمبر ۲

اکسیرِ ماہر

حصّہ اوّل

مجرّبات خصوصی

کُشتے بنانے کی صدہا تراکیب

مصنّفہ

عالیجناب فخر الاطبّا حکیم محمود علی خان صاحب ۔ ماہرؔ

اکبر آبادی ثُم دہلوی

مصنّف (۱) بیاض ماہر (۲) محافظ شباب (۳) تحفۂ شباب (۴) بقائے شباب (۵) رسالہ جاد اور کافی (۶) رسالہ بواسیر (۷) رسالہ دق اور سل (۸) جوہر ماہر (۹) ابوحنیفہ رح (۱۰) معاشرت افغانان وغیرہ

اکتوبر ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین اکسیر ماہر

تصویر عالیجناب فخر الاطبا حکیم محمود علی خان صاحب ماہر

مضامین	نمبر صفحہ	مضامین	نمبر صفحہ
نذر	۵	رسکپور کا کشتہ	۵۴
دیباچہ	۷-۱۰	روپیہ کا کشتہ	۵۴-۵۹
ابرک سفید کا کشتہ	۱۱-۱۸	زمرد کا کشتہ	۶۰
ابرک سیاہ کا کشتہ	۱۹-۲۴	سونے کا کشتہ	۶۱-۶۶
انڈے کے چھلکوں کا کشتہ	۲۴-۲۵	سیسہ کا کشتہ	۶۶-۶۸
بارہ سنگھے کے سینگ کا کشتہ	۲۵-۲۷	سنکھیا سفید کا کشتہ	۶۸-۷۰
پارہ کا کشتہ	۲۷	سنکھیا زرد کا کشتہ	۷۰-۷۱
پھٹکری کا کشتہ	۲۷	سرمہ سفید کا کشتہ	۷۱
پیپہ کا کشتہ	۲۷-۳۰	سیپ سچی کا کشتہ	۷۱-۷۲
پارہ کا کشتہ	۳۰-۳۶	سنکھ کا کشتہ	۷۲-۷۳
تانبے کا کشتہ	۳۶-۴۱	سنگجراحت کا کشتہ	۷۳-
جست کا کشتہ	۴۱-۴۳	شنگرف کا کشتہ	۷۳-۷۹
چاندی کا کشتہ	۴۳-۵۱	عقیق کا کشتہ	۷۹-۸۱
حجر الیہود کا کشتہ	۵۱	فولاد کا کشتہ	۸۱-۸۲
خبث الحدید کا کشتہ	۵۲-۵۳	فولاد کا کشتہ (سرد)	۸۳-۸۵
داچکنہ کا کشتہ	۵۳	قلعی کا کشتہ (رانگ)	۸۵-۸۹

کوڑیوں کا کشتہ	۸۹
گودنتی ہڑتال کا کشتہ	۹۰-۹۲
موتی کا کشتہ	۹۲-۹۳
مروارسنگ کا کشتہ	۹۳-۹۴
مونگے کا کشتہ	۹۴-۹۶
نمک کا کشتہ	۹۶-۹۷
نیلے تھوتھے کا کشتہ	۹۷-
ہیرے کا کشتہ	۹۸-۹۹
ہڑتال طبقی کا کشتہ	۹۹-۱۰۴
ہینگ کا کشتہ	۱۰۴
یاقوت کا کشتہ	۱۰۴-۱۰۵
یشب کا کشتہ	۱۰۶

حصہ دوم

ابرک سفید کا مرکب کشتہ	۱۰۹-۱۱۰
انڈے کے چھلکوں کا مرکب کشتہ	۱۱۰
بارہ سنگھے کے سینگ کا مرکب کشتہ	۱۱۱
پیسہ کا مرکب کشتہ	۱۱۱
پارد کا مرکب کشتہ	۱۱۱-۱۱۲
تانبے کا مرکب کشتہ	۱۱۴-۱۱۵
جست کا مرکب کشتہ	۹۷
چاندی کا مرکب کشتہ	۱۱۵-۱۱۶
حجر الیہود کا مرکب کشتہ	۱۱۶-۱۱۷
خبث الحدید کا مرکب کشتہ	۱۱۷
رسکپور کا مرکب کشتہ	۱۱۷-۱۱۸
سونے کا مرکب کشتہ	۱۱۸-۱۱۹
سنکھیا سفید کا مرکب کشتہ	۱۱۹
سیسہ کا مرکب کشتہ	۱۱۹-
شنگرف کا مرکب کشتہ	۱۱۹-۱۲۱
فولاد کا مرکب کشتہ	۱۲۱
قلعی کا مرکب کشتہ	۱۲۲
نوشادر کا مرکب کشتہ	۱۲۲-۱۲۳
ہڑتال کا مرکب کشتہ	۱۲۳
یاقوت کا مرکب کشتہ	۱۲۳
یشب کا مرکب کشتہ	۱۲۳

کشتوں کے متعلق مفید معلومات

گلحکمت کی ترکیب	۱۲۴
کشتہ پھونکنے کی ترکیب	۱۲۴-۱۲۵
کشتہ کھانے کا طریقہ	۱۲۵-۱۲۶
کشتہ زندہ کرنے کی ترکیب	۱۲۶
کامل اور ناقص کشتوں کی شناخت	۱۲۶-۱۲۷

ناقص کشتوں کے استعمال کی خرابی دور کرنا	۱۲۷
پارہ کے کشتہ کی مضرت کو دور کرنا	۱۲۸
پارہ۔ رسکپور کے کشتہ کی مضرت کو دور کرنا	۱۲۸
بارہ کے کشتہ کی مضرت کو دور کرنا	۱۲۸
پارہ کے کشتہ کی مضرت کو دور کرنا	۱۲۸
پارہ کے کشتہ کی مضرت کو دور کرنا	۱۲۸
پارہ۔ تانبا۔ سنکھیا۔ چاندی کے کشتہ کی مضرت دور کرنا	۱۲۹
پارہ۔ سنکھیا۔ شنگرف۔ ہڑتال۔ تانبے وغیرہ کے کشتونکی مضرت کو دور کرنا	۱۲۹
تانبا۔ شنگرف۔ چاندی کے کشتونکی مضرت کو دور کرنا	۱۲۹
تمام کشتونکی مضرت کو دور کرنے والا عرق	۱۲۹: ۱۳۰

افعال و خواص

ابرک	۱۳۰
انڈے کا چھلکا	۱۳۰
بارہ سنگھے کا سینگ	۱۳۰-۱۳۱
پاہ	۱۳۱
پھٹکری	۱۳۱
پارہ	۱۳۱
تانبا	۱۳۱-۱۳۲
جست	۱۳۲
چاندی	۱۳۲
حجر الیہود	۱۳۲
خبث الحدید	۱۳۲-۱۳۳
دارچکنا	۱۳۳
رسکپور	۱۳۳
زمرد	۱۳۳
سونا	۱۳۳
سیسہ	۱۳۳-۱۳۴
سنکھیا	۱۳۴
سرمہ	۱۳۴
سیپ سیچی	۱۳۴
سنکھ	۱۳۴
سنگجراحت	۱۳۴
شنگرف	۱۳۴
عقیق	۱۳۵
فولاد	۱۳۵
قلعی	۱۳۵
کوڑی	۱۳۵
گودنتی ہڑتال	۱۳۵
موتی	۱۳۵
مردار سنگ	۱۳۵
مونگا	۱۳۵
نیلا تھوتھا	۱۳۵
ہیرا	۱۳۶
ہڑتال طبقی	۱۳۶
ہینگ	۱۳۶
یاقوت	۱۳۶
یشب	۱۳۶
چند طبی اوزان	۱۳۶

نذر

صدق دل سے بصد ادب، اس ناچیز تصنیف
کو حضرت اقدس مولائی سیدی خواجہ حسن نظامی صاحب
مدفیوضہ کے نام نامی پر معنون کر کے سعادت
دارین حاصل کرتا ہوں۔

"پائے ملخ پیش سلیمان بردن"

احقر
حکیم محمود علی خان۔ ماہر
اکبر آبادی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

کُشتوں کی ایجاد کا سہرا اطبائے ہند کے سر ہے۔ فن کشتہ سازی اور کُشتوں کے مناسب استعمال کی جس قدر چھان بین انہوں نے کی ہے کسی دوسری طب میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ یہ ان کا روشن کارنامہ ہے۔

اگر فن کشتہ سازی پر غائر نظر ڈالی جائے تو جدید طریقہ دوا سازی اور کیمیاگری اس کا ایک معمولی سا چربہ ہے۔ بلکہ طب جدید کی بعض دوائیں کشتہ ہی ہیں۔

اطبائے ہند نے دھاتوں اور جڑی بوٹیوں کی آمیزش کے بعد اُن فاضل اجزا کو آگ یا شعاع آفتاب یا چاند کی میٹھی روشنی سے فنا کر کے مرض اور مریضوں کے حسب حال ایک ایسی نادر الوجود شے تیار کر لی جس کو آج کشتہ کے مبارک نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

"کشتہ" حقیقتاً ایک ایسا نفیس اور لطیف مرکب ہے جو اپنی لطافت کیوجہ سے بہت جلد خون میں جذب ہو کر روح پر اچھا اثر ڈالتا ہے۔ چونکہ روح بلاشبہ مدبر بدن ہے۔ اس لئے مرض کے دفعیہ میں کشتہ جلد سے جلد اپنا اثر ظاہر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض کُشتے اپنے لطیف مگر قوی اثر کے سبب دوران خون میں شامل ہو کر سکرات کی حالت کو بھی عارضی طور پر چند لمحہ کیلئے بدل دیتے ہیں اور اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔

کیمیائے قدیم کے عالموں (کشتہ سازوں) نے اس فن شریف کی بنیاد

اپنی انتہائی تحقیق وتدقیق کے بعد قائم کی اور کشتوں کے استعمال سے دنیا کو خاطر خواہ فائدہ پہونچایا۔

طب اسلامی نے بھی کشتوں کی خوبیوں کو مانا اور بنظر استحسان اپنے دستور العلاج میں شامل کر کے اس کو چار چاند لگا دیئے۔

سب سے بڑی دلیل اس کی خوبی کی یہ ہے کہ آج بھی باوجود صدہا سال گذر جانے اور ملک میں نئی نئی ادویہ اور ایجادات روشناس ہونے کے کشتے اپنے محیر العقول اثرات کے باعث مقبول عام وخاص ہیں۔

کشتہ سازان قدیم صحیح تراکیب کے ساتھ موسم۔ مقام۔ عمر۔ اور مرض کے مطابق کشتے تیار کر کے کام میں لاتے تھے۔

آج "بدنام کنندۂ نکو نامے چند" ایک دو سنی سنائی ترکیبوں سے خام اور ناقص کشتے تیار کر کے بزعم باطل مریض کو بلا سوچے سمجھے کھلا کر بجائے نفع کے نقصان پہونچاتے ہیں۔ اور جب ایسے کشتوں کے استعمال سے ضرر پہونچتا ہے تو اس کا دفعیہ بھی نہیں جانتے۔ انہی وجوہ سے آجکل عام لوگ کشتے کے نام اور اس کے استعمال سے ڈرتے اور پرہیز کرتے ہیں۔

زہریلے اجزا کے کشتوں سے ضرور پرہیز کرنا چاہیئے مگر ان کو بھی اشد ضرورت کے موقع پر کسی اچھے طبیب یا وید کی رائے سے استعمال کر لینا چاہیئے بشرطیکہ وہ کامل طریقہ سے تیار کیئے گئے ہوں۔

سونا۔ چاندی۔ اور قلعی کے کشتے اگر صحیح اور کامل ترکیب سے تیار کیئے گئے ہوں تو یہ بالکل بے ضرر ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کے خام ورق ادویہ میں بھی

استعمال کئے جاتے ہیں اور وہ بالکل نقصان دہ نہیں ہوتے۔

جواہرات کے کشتے (بجز ہیرے کے کشتے کے) جو مزاج۔موسم اور مرض کی رعایت سے تیار کئے گئے ہوں بلا قید عمر بے تکلف کھا سکتے ہیں۔کیونکہ عام طور پر جواہرات کے محلول معاجین اور دیگر ادویہ میں شامل کئے جاتے ہیں جو بالکل بے ضرر ہوتے ہیں۔

کشتہ جس بوٹی کی امداد سے تیار کیا جاتا ہے اُس کے اجزاء لطیف اور جس شے کا کشتہ بنایا جاتا ہے اس کے بعض اجزا باہم خاص مناسبت رکھتے ہیں اور ایک دوسرے میں شامل ہو کر اس کی طاقت اور خوبی کو دوبالا کر دیتے ہیں۔اور بعض بوٹیوں کا خاصہ ہے کہ وہ کشتہ والی شے کی اصلاح کر کے اور نقائص دور کر کے اس میں لطافت پیدا کر دیتی ہیں۔

پارہ۔تانبا۔سنکھیا۔شنگرف۔ہڑتال وغیرہ کے کشتے نوجوانوں کو ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ان چیزوں کے کشتے بوڑھوں کیلئے ہی اکسیر کا حکم رکھتے ہیں

نئے کشتوں سے پورانے کشتے زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔حتی الوسع پورانے کشتوں کا استعمال کرنا چاہئے۔کیونکہ یہ معتدل ہوتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر کشتہ صحیح ترکیب سے تیار کیا گیا ہو اور مرض کے مطابق اس کا استعمال کرایا جائے تو اس سے جلد فائدہ پہونچانے والی ایسی قلیل مقدار اور سریع الاثر دوسری کوئی دوا نہیں ہو سکتی۔

میں نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے یہ کتاب اسی اصول پر تیار کی ہے۔

کہ ہر سمجھدار آدمی اپنی ضرورت کے مطابق کشتہ تیار کر کے استعمال کر سکتا ہے کیونکہ ایک ایک چیز کے کشتہ کے متعدد نسخے اور تراکیب اس کتاب میں درج ہیں اس کتاب میں کامل اور ناقص کشتوں کی شناخت۔ کشتے کھانے کے طریقے اور ترکیبیں۔ ناقص کشتوں سے جو نقصانات پہونچتے ہیں ان کے دفعیہ کیلئے مکمل تدابیر اور معالجات لکھے گئے ہیں۔ آخر میں ان ادویہ کے افعال و خواص بھی لکھے گئے ہیں جن کے کشتے اس کتاب میں مندرج ہیں۔

اُن طبی اوران کا ایک مختصر اور ضروری نقشہ جو کشتوں کی مقدار خوراک کیلئے مددگار ثابت ہو درج کیا گیا ہے۔

خالق موجودات اپنی رحمت کے صدقہ سے اس کتاب کے کشتوں کے نسخوں میں سچی تاثیر عطا فرما۔ آمین ثم آمین۔

خادم النّاس

حکیم محمود علی خان۔ ماہر

اکبر آبادی

اکسیر ماہر

حصّہ اوّل

جڑی بوٹیوں سے کشتے بنانے کی تراکیب

کتاب کے اس حصے میں وہ کشتے ہیں جو محض جڑی بوٹیوں سے تیار کیے جاتے ہیں

ابرک سفید کا کُشتہ

نئی پرانی کھانسی اور دمہ کو اچھا کرتا ہے۔ جگر کی خرابی کو دور کرتا ہے معدہ کی اصلاح کرتا ہے۔ اور رطوبات ناقصہ کو جذب کرتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ ص: ابرک سفید ۵ تولہ کو آگ پر گرم کر کے تین مرتبہ دہی میں بجھائیں۔ کوٹ پیس کر شورہ قلمی ۵ تا ملا کر کھرل کر کے مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر ککوہ تازہ کا عرق دوا سے چار انگشت اونچا بھر دیں۔ ہانڈی کا منہ بند اور گلحکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں آگ سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے چار چاول تک۔

ابرک سفید کا کشتہ

بخار۔ کھانسی۔ دمہ کیلئے مفید ہے = ص = ابرک سفید ۵ تولہ کو آگ میں گرم کر کے چولائی خاردار کے عرق میں گیارہ مرتبہ بجھا کر ابرک کو کوٹ پیسکر نمک کھاری ۲ چھٹانک۔ شورہ قلمی ۴ تولہ۔ کوٹ پیسکر سفوف بنا کر۔ ابرک اس سفوف کے درمیان رکھکر گلحکمت کر کے بیس ۲۰ پچیس ۲۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے چار ۴ چاول تک۔

ابرک سفید کا کشتہ

دمہ۔ کھانسی۔ بلغمی امراض جگر۔ تلی کی بیماریوں کیلئے مفید ہے = ص = ابرک سفید ۵ تولہ کو شورہ قلمی ۴ چھٹانک ملا کر کوٹ پیسکر عرق جامن ایک چھٹانک عرق لیموں ایک چھٹانک ملا کر اچھی طرح کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گلحکمت کر کے بیس ۲۰ پچیس ۲۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے چار ۴ چاول تک

ابرک سفید کا کشتہ

نئے پرانے جریان۔ کثرت احتلام۔ مثانہ کی کمزوری۔ سلسل البول کو اچھا کرتا ہے = ص = ابرک سفید ۲ تولہ۔ کا ایک ٹکڑا لیکر آدھ سیر کیکر کے تازہ پتوں کو کوٹ کر اس کے بیچ میں رکھکر گولہ بنا کر اس کے اوپر چھ سات سیر گوڈر لپیٹ کر رسی سے مضبوط باندھکر جلائیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر دیکھیں اگر کشتہ ہو جائے

تو بہتر ہے ورنہ ایک مرتبہ اور اسی طرح کریں۔ مقدار خوراک ایک بر نج سے چار بر نج تک مکھن یا بالائی یا جوارش زرعونی میں کھلائیں۔

ابرک سفید کا کُشتہ

مقوی باہ۔ مقوی اعضاء رئیسہ۔ دافع جریان۔ ص: ابرک کی ایک ڈلی دو تولہ کی لیکر گرم کرکے گائے کے پیشاب میں بجھائیں۔ پھر تر پھلے کے پانی میں بجھائیں اس کے بعد ناگر موتھا ایک پاؤ کے جوشاندہ میں اچھی طرح کھرل کرکے مٹی کے سکورہ میں گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ اس کے بعد پان کا عرق پانچ تولہ۔ برگ مدار کا عرق ۵ تولہ ملا کر خوب کھرل کریں بعدہ گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر شیشی میں رکھیں دو چاول سے چار چاول تک پان۔ مکھن۔ بالائی۔ مربہ سیب وغیرہ میں کھلائیں۔

ابرک سفید کا کشتہ

دمہ۔ کھانسی۔ بخار۔ بلغمی امراض کیلئے مفید ہے ص: ابرک سفید ۵ تولہ۔ کو بھنگرہ تازہ کے عرق ایک پاؤ میں کھرل کرکے آکھ کے پتوں پر لیپ کرکے لیپ شدہ پتے تہ بر تہ رکھکر مٹی کی ہانڈی میں گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک۔

ابرک سفید کا کُشتہ

دمہ۔ کھانسی اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کیلئے مفید ہے: ص: ابرک ۲ تولہ

کو عرق برگ جیت صحرائی جس کو مندی میں اڈہڈا ہن ، کہتے ہیں اس کے پتے۔ مثل املی کے ہوتے ہوتے ہیں گھرل کریں۔ بعدہٗ گلحکمت کرکے آٹھ دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ ایک چاول سے چار چاول تک منقےٰ یا خمیرہ گاؤزبان میں کھلائیں

ابرک سفید کا کشتہ

مقوی باہ۔ مصفی خون۔ تپ کہنہ۔ امراض بلغمی کیلئے بے حد مفید ہے= ص= ابرک ۵ تولہ۔ گاڑھے کی تھیلی میں ڈالکر اس کے ہمراہ تھوڑی سی کوڑیاں ڈالکر تھیلی کا منہ مضبوط بند کرکے کسی صاف برتن میں پانی بھرکر اس پوٹلی کو کافی طاقت سے ملتے رہیں۔ جب ابرک کے صاف ذرے پانی میں نکل آئیں تو پانی کو مقطر کر لیں۔ ابرک کو وزن کرکے مثلاً اگر ابرک تین تولہ ہے تو بوٹی ہاتھی سونڈی (جس کو ہستی سونڈی بھی کہتے ہیں) اس کے عرق میں تین روز متواتر کھرل کریں جب عرق جذب ہو جائے تو گلحکمت کرکے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ اگر کچھ خامی باقی رہ جائے تو ایک مرتبہ اور اسی طرح عرق جذب کرکے پھونکیں اچھا کشتہ ہو جائیگا۔ مقدار خوراک چار چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

ابرک سفید کا کشتہ

نئے اور پورانے بخار کو اچھا کرتا ہے۔ پسینہ خوب لاتا ہے= ص= ابرک ۲ تولہ۔ راب ۴ تولہ (اگنی کی رس کو پکا کر شکر تیار کرنے کیلئے بناتے ہیں)

میں لپیٹ کر پھٹکری ۱ ماشہ۔ پیسکر چھڑک کر۔ دو۲ سیر کوئلہ کی آگ روشن کرکے اس میں رکھ دیں سرد ہونے پر نکالکر پیسکر دو۲ چاول سے آدھی رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

ابرک سفید کا کُشتہ

بخار کیلئے۔ پھیپھڑوں کی بیماری کیلئے مفید ہے۔ ص: ابرک ۲ تولہ کوٹ پیسکر دہی ایک پاؤ میں خوب کھرل کریں جب خوب باریک ہوجائے تو شورہ قلمی ۴ تولہ۔ پیسکر اوپر نیچے بچھاکر مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کرکے ایک من اپلوں میں پھونک لیں۔ اگر کچھ خامی رہ جائے تو ایک مرتبہ اور اسی طرح آگ دیں۔ مقدار خوراک دو۲ چاول سے چار۴ چاول تک بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ کھلائیں۔

ابرک سفید کا کُشتہ

بخار کیلئے مفید ہے: ص: ابرک کی ڈلی ۲ تولہ کو دہی میں تر کرکے آگ میں جلاکر۔ مکوہ تازہ آدہ پاؤ کے عرق میں خوب کھرل کرکے ٹکیہ بناکر مکوہ تازہ کی لبدی میں رکھکر گلحکمت کرکے بیس۲۰ بائیس۲۲ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چھ چاول تک بدرقہ مناسبہ کیساتھ کھلائیں۔

ابرک سفید کا کُشتہ

ہر قسم کے بخار خصوصاً بلغمی بخاروں کیلئے بے حد مفید ہے۔ ص :
ابرک کو باریک پیسکر دہتورہ کے تازہ پھل کے اندر بھر کر اوپر سے کپڑا اور مٹی لپیٹ کر دس بارہ ۱۲ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ اگر پہلی مرتبہ نجارہ جائے تو اسی طرح دو تین بار پھونک لیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک۔

ابرک سفید کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ معدہ جگر کی اصلاح کر کے طاقت پیدا کرتا ہے۔ بخار کھانسی کو اچھا کرتا ہے۔ ص : ابرک ۲ تولہ۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ۔ شیر آکھ دو تولہ۔ پہلے ابرک کو کوٹ پیسکر باریک کریں۔ اس کے بعد یہ دونوں چیزیں ملا کر خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے سکورہ میں گلحکمت کر کے ۲۰ بیس پچیس ۲۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ اگر اس کو اور قوی کرنا منظور ہو تو اس میں شورہ قلمی اور آکھ کا دودھ اوپر لکھے ہوئے وزن کے مطابق اور ملا کر حلکر کے گلحکمت کر کے دس بارہ ۱۲ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ خوراک دو چاول سے تین چاول تک۔

ابرک سفید کا کُشتہ

دمہ۔ بواسیر۔ اسہال۔ بخار کیلئے مفید ہے۔ ص : ابرک ا تولہ۔

شورہ قلمی ۸ تولہ کوٹ پیسکر گلحکمت کرکے بیس۲۵ پچیس سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک۔

ابرک سفید کا کشتہ

پرانے دستوں کو اچھا کرتا ہے۔ مرگی کو دور کرتا ہے۔ بادی کو دور کرتا ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ گردوں اور مثانے کی ریت کو خارج کرتا ہے۔ مادہ تولید پیدا کرتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ چہرہ پہ سرخی پیدا کرتا ہے۔ اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ ص۔ ابرک ۵ تولہ کو خوب کوٹ پیسکر باریک کرکے تین یوم تک سرکہ میں نرم آگ پر پکائیں اسکے بعد ابرک ایک مضبوط جھرجھرہ کپڑے کی تھیلی میں ڈالکر صاف کنکر یا کوڑیاں ڈالکر تھیلی کو سرکہ میں ڈالکر ہاتھ سے زور کے ساتھ تھیلی کو ملنا شروع کریں یہانتک کہ ابرک ذرہ ذرہ ہوکر تھیلی سے سرکہ میں آجائے اور تہ نشین ہوجائے تو سرکہ آہستہ سے نتھاریں اور ابرک کو کھرل کرکے ٹکیاں بناکر مٹی کے پیالوں میں گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے کے بعد ابرک نکال کر بھنگرہ کا تازہ عرق ۵ تولہ۔ دہتورہ کے تازہ پتوں کا عرق ۵ تولہ۔ آب ترپھلا ۵ تولہ۔ ڈالکر کھرل کرکے ٹکیاں بناکر گلحکمت کرکے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ اسی طرح سات مرتبہ پھونکیں اور ہر مرتبہ بھنگرہ کا عرق دہتورہ کا عرق۔ ترپھلہ کا پانی ملاکر کھرل کریں۔ عجیب و غریب اکسیری کشتہ

تیار ہوگا۔ اسی طرح تو آگ کا کشتہ بھی تیار کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

ابرک سفید کا کُشتہ

دمہ کھانسی۔ بلغمی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ نمونیہ میں مفید ہے۔

ص: ابرک ۲ تولہ کی سالم ڈلی لیکر گرم کر کے دہی میں بجھا کر اسی دہی میں خوب کھرل کریں اور اس کے بعد مغز گھیگوار آدھ پاؤ ڈالکر اچھی طرح کھرل کریں جب خشک ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ اگر دو تین بار پھونکا جائے تو اور بھی بہتر ہوگا۔ مگر ہر مرتبہ گھیگوار کا گودا ملا کر کھرل کریں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چھ چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

ابرک سفید کا کُشتہ

دمہ۔ کھانسی۔ امراض بلغمی۔ بخار وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ ص:

ابرک سفید ۳ تولہ۔ ہلدی ۳ تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ۔ کوٹ پیس کر دھتورہ سیاہ کا تازہ پانی (اگر ناممکن ہو تو سفید)، کوکر بھنگرہ تازہ کا پانی ۵ تولہ ملا کر کھرل کر کے مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کر کے بیس بائیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر خام رہ جائے تو دوبارہ دھتورہ اور کوکر بھنگرہ کا عرق ڈالکر کھرل کر کے گلحکمت کر کے پھونک لیں۔ مقدار خوراک ایک چاول

سے تین چاول تک۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

ابرک سیاہ کا کُشتہ

یہ اکسیری کُشتہ مقوی باہ ہے۔ گردوں اور مثانہ کی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ کایا پلٹ کے فوائد اس کُشتہ میں موجود ہیں۔ ص: ابرک سیاہ ۲ تولہ کو کوٹ پیپل ناگر موتھا ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۶ ماشہ۔ ملاکر خوب کھرل کریں۔ جب کھرل ہو جائے تو سرکہ انگوری ڈالکر ایک روز برابر کھرل کریں جسقدر سرکہ جذب ہو سکے ہونے دیں۔ دوسرے روز شیرہ چرچٹہ بوٹی میں کھرل کریں جب خشک ہو جائے ٹکیاں بناکر گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں سرد ہونے کے بعد تین دن تک ترپھلہ کے جوشاندہ میں کھرل کرکے خشک کرکے گلحکمت کرکے دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ اسیطرح تین دن بچھیا کے پیشاب میں کھرل کرکے دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ اس کے بعد تین دن اسیطرح شیرہ موصلی سفید میں کھرل کرکے دس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ پھر تین دن تلسی کے تازہ عرق میں کھرل کرکے دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ پھر تین دن رسوت کے پانی میں کھرل کرکے دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں سرد ہونے کے بعد حل کرکے شیشی میں رکھیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک مناسب بدرقوں کیساتھ

ابرک سیاہ کا کُشتہ

کھانسی کو اچھا کرتا ہے۔ پھیپھڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ ص ۔ ابرک سیاہ ایک تولہ۔ شورہ قلمی ۴ تولہ۔ کوٹ پیسکر کو کر بھنگرہ تازہ کا عرق ۵ تولہ ڈالکر کھرل کرکے جذب کریں جب خشک ہو جائے تو گلحکمت کر کے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک۔

ابرک سیاہ کا کُشتہ

مقوی باہ۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ ص ۔ ابرک سیاہ ایک چھٹانک۔ کوٹ پیسکر سرخ رنگ کے ارنڈی کے پتوں کا تازہ پانی ایک سیر نچوڑ کر ملاکر کھرل کرکے جذب کریں۔ برگ ارنڈ سرخ کو کوٹ کر اس کی لبدی بناکر اس میں رکھکر مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ اگر اور قوی کرنا منظور ہو تو اسی طرح دو تین مرتبہ آگ دیں۔ خوراک دو چاول سے چھ چاول تک مناسب بدرقہ کیساتھ۔

ابرک سیاہ کا کُشتہ

باہ اور امساک پیدا کرتا ہے۔ جریان ۔ رقت ۔ سرعت ۔ کثرت احتلام

کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ دمہ کھانسی کو مفید ہے۔ ص = ابرک سیاہ کی ڈلی ۵ تولہ لیکر گرم کرکے ایسی گائے کے پیشاب میں کہ جس نے ابھی بچہ نہ جنا ہو سات مرتبہ بجھاؤ دیکر کوٹ پیسکر دودھی تازہ کا پانی ۱۰ تولہ ملا کر کھرل کرکے خشک کریں گلحکمت کرکے چھ سات سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں سرد ہونے پر نکال کر دوبارہ دودھی تازہ کا عرق ۱۰ تولہ ملا کر کھرل کرکے چھ۶ سات۷ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ اسطرح کم از کم اکیس۲۱ مرتبہ پھونکیں۔ مقدار خوراک دو۲ چاول سے چار۴ چاول تک مناسب بدرقہ کیساتھ۔

ابرک سیاہ کا کُشتہ

بخار کھانسی۔ دمہ کیلئے مفید ہے۔ ص = ابرک سیاہ کی ڈلی ۵ تولہ کو آگ میں گرم کرکے بکری کے دودھ میں سات بجھاؤ دیں۔ اس کے بعد بکری کے دودھ ایک پاؤ میں کھرل کرکے خشک کریں گلحکمت کرکے پندرہ۱۵ بیس۲۰ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر اسی طرح بکری کے دودھ میں کھرل کرکے پندرہ۱۵ بیس۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پانچ یا چھ مرتبہ اسی طرح آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک دو۲ چاول سے چار چاول تک

ابرک سیاہ کا کُشتہ

بخار کیلئے مفید۔ کھانسی کو اچھا کرتا ہے۔ جگر معدہ کی اصلاح کرتا ہے۔ استسقا کیلئے مفید ہے۔ ص = ابرک سیاہ ۵ تولہ۔ خوب باریک کرکے

کو کہ بھنگرہ کا تازہ پانی آدہ سیر نکال کر کھرل کر کے جذب کریں ٹکیاں بنا کر مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ مقدار خوراک دو ۲ چاول سے چار ۴ چاول تک مناسب بدرقوں کے ساتھ

ابرک سیاہ کا کُشتہ

نئے پورانے بخار کو اچھا کرتا ہے۔ معدہ جگر کی اصلاح کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔ ص۔ ابرک سیاہ ۵ تولہ کو کوٹ پیسکر دو سیر پانی میں گھول دیں۔ جب ابرک تہ نشین ہو جائے تو پانی آہستہ سے نتھار لیں۔ اور ابرک کو خشک ہونے دیں۔ اس کے بعد ابرک کو چینی کے برتن میں رکھ کر کاغذی لیموں تازہ کا عرق ابرک پر اسقدر ڈالیں کہ دو انگشت اوپر رہے۔ خشک اور جذب ہونے دیں۔ جب خشک ہو جائے تو مکرر عرق لیموں ڈالیں اور ابرک سے تین انگشت زیادہ رہے۔ خشک اور جذب ہونے پر سہ کر رہی عمل کریں مگر اس مرتبہ چار انگشت زیادہ رہے خشک اور جذب ہونے کے بعد کھرل کر کے مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کر کے بیس ۲۰ پچیس ۲۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ دو ۲ چاول سے چار ۴ چاول تک کھلائیں۔

ابرک سیاہ کا کُشتہ

نئے پورانے بخار خصوصاً صفراوی بخار کو اچھا کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت

پہونچاتا ہے۔ کھانسی کو اچھا کرتا ہے۔ معدہ جگر کی اصلاح کرتا ہے = ص =
ابرک سیاہ کی ڈلی ۵ تولہ کو آگ پر سرخ کرکے آٹھ بار تازہ لیموں کے ایک پاؤ عرق میں بجھائیں۔ اس کے بعد کوٹ پیسکر لیموں کا عرق تازہ آدہ سیر ڈالکر خوب کھرل کرکے خشک اور جذب کریں۔ مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کرکے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک دو ۲ چاول سے چار ۴ چاول تک۔

ابرک سیاہ کا کشتہ

بخار۔ کھانسی۔ دمہ۔ بلغمی بیماریوں کو آرام کرتا ہے = ص = ابرک سیاہ کی ڈلی ۲ تولہ لیکر آگ میں گرم کرکے گائے کے دودھ میں سات بجھاؤ دیں اس کے بعد آکھ کے دودھ ۱۰ تولہ میں کھرل کرکے مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آنچ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک دو ۲ چاول سے چار ۴ چاول تک مناسب بدرقوں کے ساتھ۔

ابرک سیاہ کا کشتہ

مقوی باہ۔ دمہ کھانسی بخار۔ بلغمی امراض کیلئے مفید ہے = ص =
ابرک سیاہ ایک پاؤ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے آگ پر گرم کرکے سات مرتبہ کوکربھنگرہ کے تازہ عرق میں بجھاؤ دیکر اوپر سے اس قدر کوکربھنگرہ کا تازہ عرق نکال کر ڈالدیں کہ اوپر تک آجائے اور ابرک

ڈوب جائے۔ تین چار روز میں جب عرق جذب ہو جائے تو کھرل میں ڈالکر ڈیڑھ پاؤ گوکر بھنگرہ کا تازہ عرق ڈالکر اسقدر کھرل کریں کہ جذب ہوجائے۔ اس کی دو ٹکیاں بنالیں ایک تولہ زعفران باریک پیسکر دونوں ٹکیوں پر چھڑک کر دونوں ٹکیوں کو آپس میں جوڑ کر گلحکمت کرکے دو ۲ من اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ دو ۲ چاول سے چھ ۶ چاول تک کھلائیں۔

انڈے کے چھلکوں کا کُشتہ

عورتوں کی گندی رطوبات کو جذب کرتا ہے۔ جریان کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ ص: انڈے کے چھلکوں کو نمک کے پانی میں دو تین روز بھگو دیں اندر کی جھلی پھول جائیگی اسکو صاف کرلیں پھر دو تین مرتبہ صاف پانی سے دھوکر کوٹ پیسکر سات دن تک لیموں کے عرق میں بھگو دیں۔ لیموں کا عرق تین چار انگشت اونچا رہے۔ عرق جذب ہونے کے بعد کھرل کرکے گلحکمت کرکے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں۔ چار ۴ چاول سے آٹھ چاول تک کھلائیں۔

انڈے کے چھلکوں کا کُشتہ

عورتوں اور مردوں کے جریان کیلئے مفید ہے۔ انڈے کے چھلکوں کا اندرونی سفید پردہ صاف کرکے گھی میں خوب بھونکر کھرل کرکے دو چاول سے چھ چاول تک کھلائیں۔

انڈے کے چھلکوں کا کشتہ

جریان کو دور کرتا ہے ۔ ص ۔ انڈوں کے چھلکوں کو نمک کے یا سادے پانی میں بھگو کر اندر کا سفید پردہ صاف کر کے کوٹ پیسکر تیز سرکہ میں بھگو دیں۔ سرکہ خذب ہونے پر گلحکمت کر کے آٹھ دس سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں مقدار خوراک تین چاول سے چھ چاول تک ۔

ہدایت انڈیکے اُن چھلکوں کا کشتہ زیادہ بہتر ہوتا ہے کہ جنمیں سے بچے نکل چکے ہوں یاتر

بارہ سنگھے کی سینگ کا کشتہ

باہ کو طاقت دیتا ہے ۔ پھیپھڑونکی بیماریونکو اچھا کرتا ہے ۔ پسلی اور ہاتھ پاؤں کے درد ۔ درد گردہ کو آرام کرتا ہے ۔ ص ۔ بارہ سنگھے کے سینگ کو مولی معہ پتوں کے کچلکر اس میں لپیٹ کر اوپر سے آٹے کو گوندھکر غلولہ بناکر خشک کر کے دس بارہ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک چار چاول سے ڈیڑھ رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ ۔

بارہ سنگھے کی سینگ کا کشتہ

نئی پرانی کھانسی ۔ دمہ ۔ پسلی کے درد اور درد گردہ کو اچھا کرتا ہے ص ۔ شاخ بارہ سنگھا ۵ تولہ ۔ نمک سونچر ۵ تولہ ۔ سمندر جھاگ ۵ تولہ ۔ سب کو کوٹ پیسکر مٹی کے برتن میں رکھکر اوپر سے مدار کا دودھ اسقدر بھریں کہ دوا ڈوب جائے

دو انگشت اونچا رہے۔ تیسرے دن گلحکمت کرکے پندرہ[۱۵] بیس[۲۰] سیر اپلونکی آگ میں پھونک لیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں

بارہ سنگھے کی سینگ کا کشتہ

پسلی کے درد کھانسی۔ دمہ۔ بلغمی امراض کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ بارہ سنگھے کا سینگ ا تولہ کو آگ میں گرم کرکے بچھیا کے پیشاب میں سات بار بجھائیں۔ بچھیا کے ایک چھٹانک گوبر میں رکھکر کپڑا لپیٹ کر ملتانی مٹی کا لیپ کرکے گولہ بنا کر دس[۱۰] بارہ[۱۲] سیر اپلونکی آگ میں پھونک لیں۔ مقدار خوراک چار چاول سے چھ چاول تک کھلائیں۔

بارہ سنگھے کے سینگ کا کشتہ

پسلی اور گٹھیا کے درد کیلئے مفید ہے۔ بلغمی بیماریونکو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ بارہ سنگھے کے سینگ ۵ تولہ کا برادہ کرکے مدار کے آدھ پاؤ دودھ میں کھرل کریں۔ گلحکمت کرکے پندرہ بیس سیر اپلونکی آگ میں پھونک لیں۔ مقدار خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک۔

بارہ سنگھے کے سینگ کا کشتہ

کھانسی۔ درد کمر۔ درد پسلی۔ درد گردہ کیلئے مفید ہے۔ ص۔

بارہ سنگھے کے سینگ ۵ تولہ کو کوٹ پیسکر گھیگوار کے آدھ پاؤ گودے میں خوب کھرل کرکے گلحکمت کرکے دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک رتی سے ۲ دو رتی تک

پارہ کا کُشتہ

سوزاک۔ کھانسی کو مفید ہے۔ ص = پارہ ۴ تولہ۔ کورمونیکھی ایک پاؤ کوٹ کر اس میں پارہ رکھکر غلولہ بنا کر اوپر سے کپڑا اور چکنی مٹی لپیٹ کر خشک کرکے ۱۵ پندرہ بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ مقدار خوراک ایک رتی تا دو رتی تک

پھٹکری کا کُشتہ

سوزاک کو آرام کرتا ہے۔ خون کو بند کرتا ہے۔ ص = پھٹکری سرخ ۶ ماشہ کو کڑچھے میں ڈالکر آگ پر رکھیں۔ جب پھٹکری نرم ہو جائے تو چندن گوند ۱ تولہ باریک پیسکر چھڑک دیں۔ جب دونوں ملجائیں تو اتار لیں مٹی کے برتن میں گلحکمت کرکے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ ایک رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

پیسے کا کُشتہ

مقوی باہ۔ مولد خون ہے۔ چہرہ کے رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ رطوبات کو جذب کرتا ہے۔ ص = پیسے کو بیچ میں د

دو کر کے درمیان میں قلعی کا پترہ بنا کر رکھکر دونوں ٹکڑوں کو ملا کر برگ درخت پیلو تازہ کی ٹکڑی بنا کر پیسے کو اس میں رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ بتاشہ کی طرح پھول جائیگا۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول تک مناسب بدرقوں کیساتھ۔

پیسے کا کُشتہ

مقوی اور محرک باہ ہے۔ بھوک بڑھاتا اور خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ بلغم جلاتا اور خارج کرتا ہے۔ پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ ص= پیسے کو آگ پر سرخ کر کے رائی کے گندوں کے تازہ عرق میں سات بجھاؤ دیکر رائی کے گندوں کے آدہ سیر گودے کو کوٹ کر اس میں پیسہ رکھکر ڈیڑھ من جنگلی اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

پیسے کا کُشتہ

بے حد قوی ہے۔ مولد خون ہے۔ ص= پیسے کو گرم کر کے رائی کے تیل میں ایک سو ایک مرتبہ بجھائیں۔ اس کے بعد آکھ کے درخت کا نمک ۲ تولہ بنا کر اس میں پیسے کو رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلو نکی آگ میں پھونکیں مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول تک۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

پیسے کا کشتہ

مقوی مولد خون ۔ ص ۔ پیسے کے اوپر رتن جوت جس کے پھول اور پتے سرخ رنگ کے ہوں پیسکر لیپ کر دیں اور ایک چھٹانک پتے اوپر سے لپیٹ کر گلحکمت کرکے دن۱۵ پندرہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک دو چاول تک۔

پیسے کا کشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے ۔ ص ۔ پیسے کو آگ پر سرخ کرکے تین مرتبہ پیشاب میں بجھا کر اسی طرح تین مرتبہ روغن سیاہ میں بجھائیں پھر کنگھی کے پتوں کی آدھ پاؤ لگدی میں رکھکر گلحکمت کرکے ۱۵ پندرہ ۲۰ بیس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

پیسے کا کشتہ

مقوی باہ ۔ مصفی خون ۔ استسقا ۔ جذام ۔ آتشک ۔ جریان کیلئے مفید ۔ ص ۔ پیسے کو پہلے مدار سفید کے دودھ میں تین یوم تک بھگو دیں پھر تین یوم تک عرق لیموں کاغذی میں بھگو دیں ۔ پھر تین روز تک املی کے پتوں کے نشیرہ میں بھگو دیں ۔ اس کے بعد بوٹی لجونتی ۵ تولہ ۔ گھونچی سفید کے پتے ۵ تولہ کوٹ کر اس کے نغدہ میں پیسہ رکھکر گلحکمت کرکے دو من

اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے ایک چاول تک

پیسے کا کُشتہ

پارہ کی گولی باندھتا ہے۔ مقوی باہ ہے = ص = پیسے کو ٹھاسمرخ ۵ سیر میں رکھکر اوپر سے کپڑا اور ملتانی کی دو تین تہ چڑھا کر تین من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول۔

ہدایت شاہی زمانہ کے پیسے کا کشتہ کرنا چاہئے جو اصلی تانبے کا ہوتا ہے۔

پارہ کا کُشتہ

مصفیٰ خون ہے۔ ابتدائی جذام کیلئے مفید ہے۔ مقوی باہ ہے = ص = پارہ ۱ تولہ کو کیلے کی جڑ کا ایک ٹکڑا اندازاً دو ڈہائی سیر کا لیکر اسمیں خلا کرکے پارہ کو رکھکر برادہ بھر کر کیلے کی جڑ کے ٹکڑے کا ڈاٹ لگا کر سن کی ستلی سے خوب مضبوط کسکر باندہیں۔ اوپر سے چار پانچ تہ مٹی اور کپڑے کی لپیٹ کر خشک کرکے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

پارہ کا کُشتہ

مقوی اور محرک باہ ہے = ص = پارہ مصفیٰ ۲ تولہ۔ کو مولی کے دو سیر تازہ عرق میں کھرل کریں۔ عرق جذب ہونے پر پارہ سخت ہو جائیگا۔ کڑہی

میں رکھکر بیری کے کوئلوں کی نرم آگ پر رکھیں۔ لیموں کاغذی تازہ کا عرق اس کے اوپر تھوڑا تھوڑا ٹپکائیں۔ کشتہ سفید رنگ کا ہو جائیگا مقدار خوراک ایک چاول تک۔

پارہ کا کشتہ

مقوی باہ مولد خون ہے۔ ص۔ پارہ ۱ تولہ کو سینبھل کے تپونکے ۱ تولہ عرق میں خوب کھرل کریں کہ عرق جذب ہو جائے۔ سینبھل کے ۱۰ تولہ تپوں کو کوٹکر اسکے نغدہ میں پارہ کو بند کرکے مٹی کی مضبوط سکوروںمیں رکھکر کپڑے اور مٹی کی تین چار تہہ چڑھاکر خشک کرکے ڈیڑھ من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

پارہ کا کشتہ

مقوی باہ مصفی خون۔ دافع سوزاک۔ ص۔ پارہ ۲ تولہ توتیا سبز ملاکر کھرل کرکے گولی بناکر عاقرقرحا ۱۰ تولہ کوٹ پیسکر اس میں گولی رکھکر مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کرکے دس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک مناسب بدرقوں کے ساتھ۔

پارہ کا کشتہ

مقوی باہ۔ مولد خون۔ ص۔ پارہ ۳ تولہ کو جل دھنیے کے حسب ضرورت عرق میں (جسکو ٹھوسری بھی کہتے ہیں) ایک ہفتہ تک کھرل کرکے جذب کریں

بڑے منہ کی آتشی شیشی میں بھر کر اوپر سے تازہ عرق بوٹی مذکور کا بوتل میں منہ تک بھر کر کچی اینٹ کا ڈاٹ لگا کر کپڑا اور ملتانی کی دو تین تہ بوتل پر چڑھا دیں۔ اس بوتل کو ایک ایسے مٹی کے برتن میں رکھیں جس میں بالو ریت بوتل کی گردن تک بھر دیا جائے اس کے بعد چولہے پر رکھ کر پہلے کیکر یا ڈھاک کی لکڑی کی ہلکی آگ پانچ چھ گھنٹہ تک جلائیں اس کے بعد چھ گھنٹہ تک تیز آگ جلائیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

پارہ کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ ص۔ پارہ ۲ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔ دونوں کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب دونوں ملجائیں تو مرغی کے انڈے میں سوراخ کر کے زردی اور سپیدی نکال لیں۔ مگر سفیدی کو علیحدہ رکھیں۔ پارہ اور گندھک کھرل شدہ کو انڈے میں بھر کر سوراخ پر انڈے کے چھلکے کا ٹکڑا رکھ کر گڑ چونا انڈے کی سپیدی میں ملا کر اس سے منہ بند کریں اور اوپر سے سات تہ کپڑے کی ملتانی مٹی میں لت کر کے چڑھائیں جب خشک ہو جائے تو ۲ من اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک

پارہ کا کُشتہ

مقوی باہ مصفی خون۔ ص۔ پارہ ۱ تولہ کو سنار کی کٹھالی میں ڈالکر

ہلکی آگ مثلاً دو تین کوئلوں کی آگ پر رکھ کر کتھہ سفید ۲ تولہ کا باریک سفوف بنا کر تھوڑا تھوڑا چھڑکیں۔ کشتہ تیار ہو جائیگا۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

پارہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ بھوک بے حد لگاتا ہے۔ ص۔ پارہ ۲ تولہ۔ کچلہ کے تازہ پتوں کا عرق ۱۰ تولہ۔ ڈالکر کھرل کریں جب جذب ہو جائے تو کچلہ کے آدہ پاؤ تازہ پتوں کو کچلکر مٹی کے سکوروں میں اوپر نیچے بچھا کر پارہ کھرل شدہ اس میں رکھکر گلحکمت کرکے دو من اپلونکی آگ میں پھونکدیں مقدار خوراک ایک چاول تک۔

پارہ کا کشتہ

مقوی باہ۔ مقوی اعضاء رئیسہ۔ ص۔ مرغی کے انڈے میں سوراخ کرکے سفیدی نکال لیں۔ جسقدر سفیدی ہو اسقدر پارہ بھر دیں اور انڈے کے سوراخ پر انڈے کے چھلکے کا ٹکڑا رکھکر انڈے کی سپیدی میں ماش کا آٹا اور تھوڑا سا موم ملا کر منہ بند کر دیں تین چار تہ کپڑے اور ملتانی مٹی کی انڈے کے اوپر چڑھا کر چالیس ۴۰ روز تک دہوپ میں رکھیں۔ بعدہ سرسونکے دو سیر تیل میں اسقدر پکائیں کہ تیل جلکر ختم ہو جائے اس کے بعد انڈے کو زمین میں دفن کریں اور اس کے اوپر جو بو دیں جب جو سبز

ہو جائیں تو کھود کر انڈے کو باہر نکال کر زرد رنگ کا کشتہ نکال لیں مقدار خوراک ایک چاول تک۔

پارہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے = ص = بگلہ سفید کی نلی خالی کر کے پارہ اس کے اندر بھر دیں اوپر سے وہ جو کچھ بگلہ کی نلی میں سے نکلا تھا تھوڑا سا بھر کر نلی کا سرا دوسری نلی کے ٹکڑے کی ڈاٹ بنا کر مضبوط بند کر کے کپڑے اور ملتانی مٹی کی دو تین تہ چڑھا کر خشک کر کے دو مٹی کے پیالوں کے بیچ میں رکھکر پیالوں کے نیچے کوئلوں کی آگ روشن کریں۔ کم از کم تین چار گھنٹہ تک آگ روشن رکھیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال لیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک

پارہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے = آنکھوں کی اکثر بیماریوں دھند۔ پانی گرنا وغیرہ کو آرام کرتا ہے = ص = زندہ سیپ بڑی لیکر سوراخ کر کے ایک تولہ پارہ بھر دیں سوراخ کو کسی سیپ کے ٹکڑے سے مضبوط بند کر دیں اوپر سے بھینس کا گوبر ایک سیر لپیٹ کر خشک کر لیں۔ خشک کرنے کے بعد سرسوں کے دو سیر تیل میں تر کر کے بیس پچیس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ اور کھانے کیلئے ایک چاول تک مقدار ہے۔

پارہ کا کُشتہ

استسقا (جلندر) میں کھلاتے ہیں۔ مرض آتشک میں بطور مرہم کے استعمال کرتے ہیں۔ ص: پارہ ا تولہ۔ بل پھل ایک عدد میں سوراخ کر کے نصف کے قریب گودا نکال کر پارہ بھر کر باہر نکالا ہوا گودا بھر دیں سوراخ کو بند کر کے تین چار تہ کپڑے اور ملتانی مٹی کی اوپر سے چڑھا کر خشک کر لیں دو من اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ کھانے کیلئے مقدار خوراک ایک چاول تک ہے

پارہ کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ گرم مزاجوں کیلئے مفید ہے: ص: پارہ ا تولہ کو کھریا مٹی کی بنی ہوئی کٹھالی میں رکھکر شورہ قائم النار ۳ تولہ باریک پیسکر پارہ کے چاروں طرف ڈالکر کوئلوں کی نرم آگ پر رکھیں کشتہ ہوجائیگا مقدار خوراک ایک چاول تک ہے۔

پارہ کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے: ص: پارہ ۴ تولہ۔ باورچی خانہ کے چھپر کا دھواں ۴ تولہ۔ پھٹکری ۴ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۴ تولہ۔ نوشادر ۴ تولہ۔ ان سب کو ایک پہر تک عرق لیموں میں کھرل کر کے آتشی شیشی میں بھر کر شیشی کے منہ پر اینٹ کا ڈاٹ لگا کر

اوپر سے ملتانی مٹی اور کپڑے کی تین چار تہ شیشی پر چڑھا کر خشک کریں۔ پھر ایک مٹی کی ہانڈی میں اس شیشی کو رکھ کر۔ ہانڈی میں بالو ریت شیشی کی گردن تک بھریں۔ ہانڈی کو مع شیشی کے چولہے پر چڑھا دیں اور بارہ گھنٹے تک ہانڈی کے نیچے اسطرح آگ جلائیں کہ پہلے ایک گھنٹہ تک آہستہ آہستہ جلائیں۔ اور اس کے بعد تیز آگ جلائیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

تانبے کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ اکسیر ہے۔ ص۔ تانبے کے ایک تولہ پترے کو ایک زمین قند میں گڑھا کرکے رکھ کر اوپر سے زمین قند کا نکلا ہوا بورادہ بھر کر زمین قند کے ٹکڑے سے منہ بند کرکے گلحکمت کرکے ایک من اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

تانبے کا کشتہ

نہایت مقوی ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ ص۔ تانبہ کا برادہ چار تولہ کو بوٹی ہالیہ کلاں (جسکو کنڈیاری کلاں بھی کہتے ہیں۔ اس کے بھی بہت کانٹے نکانٹے سے ہوتے ہیں۔ ایک پاؤ تازہ عرق نکالکر خوب کھرل کریں جب جذب ہوجائے تو ٹکیہ بناکر مٹی کے سکورے میں ریت بچھاکر ٹکیہ اسمیں رکھ کر اوپر سے ریت سے چھپا دیں۔ اوپر سے دوسرا سکورہ رکھ کر گلحکمت

کر کے ڈیڑھ من اپلونکی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک دو چاول تک ہے

تانبے کا کُشتہ

مقوی باہ ہے ۔ بلغمی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے ۔ ص ۔ تانبے کا برادہ تین تولہ ۔ ریٹھہ کے چھلکے ۲ تولہ ۔ باریک پیس کر مٹی کے برتن میں تانبہ کے برادہ اور ریٹھہ کے چھلکوں کا سفوف تہ بہ تہ بچھا کر گلحکمت کر کے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک دو چاول تک ۔

تانبے کا کُشتہ

مقوی ہے ۔ بھوک بڑھاتا ہے ۔ بادی کو دور کرتا ہے ۔ ص ۔ تانبہ کا برادہ ۲ تولہ کو گندھک آملہ سار ۴ تولہ کے سفوف میں رکھ کر برگ تلسی ۱ تولہ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کر کے ڈیڑھ من اپلونکی آگ میں کشتہ کریں ۔ مقدار خوراک ایک چاول سے ڈیڑھ چاول تک ۔

تانبے کا کُشتہ

مقوی باہ ہے ۔ رقت سرعت کو دور کرتا ہے ۔ ص : تانبہ کے دو تولہ پترہ کو بوٹی سہدئی (دیوگندہ) کے تازہ عرق میں گرم کر کے اکیس ایک بجھاؤ دیں ۔ اس کے بعد سہدئی آدھ سیر کے پتوں کو کوٹ کر اس میں پترہ رکھ کر غلولہ بنا کر گلحکمت کر کے من سوا من اپلونکی آگ میں کشتہ کریں

اگر خام رہ جائے تو دوبارہ بوٹی مذکور کے نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

تانبے کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ اکسیری خواص رکھتا ہے :- ص :- تانبے کا برادہ دو تولہ۔ گھیگوار ایک پاؤ کے لعاب میں کھرل کر کے جذب کریں گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اکیس ۲۱ مرتبہ اسطرح گھیگوار کا لعاب ڈالکر کھرل کر کے آگ دیں۔ گویا اکیس ۲۱ آگ میں یہ کشتہ تیار ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

تانبے کا کُشتہ

مقوی ہے :- ص :- تانبے کا برادہ ۲ تولہ۔ بوٹی جل دھنیا (لٹومری) کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کر کے دس ۱۰ پندرہ ۱۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر دوبارہ یہی عمل کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

تانبے کا کُشتہ

درد دنکے لئے مفید ہے۔ پارہ کی گولی باندھتا ہے :- ص :- تانبہ کے دو تولہ پترے کو شورہ کے ۱۰ تولہ تیزاب میں بجھاؤ دیکر بوٹی رتن جوت آدھ پاؤ

کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے پندرہ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

تانبے کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ بوڑھوں کیلئے نعمت ہے ۔ ص ۔ تانبے کے ۴ تولہ کے ٹکڑے کو گلا کر مدار کے پتوں کے شیرہ میں چالیس بجھاؤ دیکر۔ اس تانبہ کا برادہ بنوا کر۔ بوٹی ہاتھی سونڈی کا عرق ڈالکر بارہ گھنٹہ تک خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد بوٹی ہاتھی سونڈی آدھ سیر کو کوٹکر اس کے بیچ میں رکھ کر غلولہ بنا کر گلحکمت کرکے دس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ کم از کم سات مرتبہ آگ دیں مگر ہر مرتبہ بوٹی مذکور کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر لیا کریں مقدار خوراک ایک چاول تک۔

تانبے کا کشتہ

مقوی ہے۔ درد زہ کو آرام کرتا ہے ۔ ص ۔ تانبا ا تولہ۔ گندھک آملسار ایک تولہ کو پانی میں پیسکر تانبے پر لیپ کریں اور گلحکمت کرکے پانچ سیر کوئلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول تک۔

تانبے کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ پارہ کی گولی باندھتا ہے ۔ ص ۔ تانبے ۲ تولہ کو آگ

میں سرخ کرکے سات مرتبہ بوٹی دہووی کے تازہ عرق میں بجھائیں بچھو بوٹی ایک چھٹانک کوٹ کر اس کے نغدہ میں تانبہ رکھکر ایک من اپلوں کی آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک ایک چاول تک۔

تانبے کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ دمہ کیلئے مفید ہے = ص = تانبہ ۱ تولہ کو بھوہر کے دودھ ایک چھٹانک میں بیس۲۰ یوم تک بھگو دیں پھر ایک بالشت کے قریب بھوہر کی لکڑی کا موٹا ٹکڑا لیکر اس میں تانبہ مذکور رکھ کر گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں خوراک ایک چاول تک۔

تانبے کا کشتہ

آنکھوں کی دواؤں میں ملاکر استعمال کرتے ہیں اور خالی استعمال سے بھی آنکھوں کی بعض بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ مثلاً پورانی سرخی۔ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ بصارت کو طاقت دیتا ہے = ص = تانبہ کا ۲ تولہ ٹکڑہ بوٹی کھکنی آدہ سیر تازہ کو کوٹ کر اس میں رکھ کر گلحکمت کرکے بیس۲۰ پچیس۲۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ اسطرح کم سے کم چھ سات مرتبہ پھونکیں ہر مرتبہ بوٹی مذکور تازہ کے نغدہ میں رکھنا چاہیے

تانبے کا کشتہ

امراض چشم - دھند و سرخی چشم وغیرہ کیلئے جو سرمے اور دوائیں تیار کی جاتی ہیں اس میں کام آتا ہے ؛ ص ؛ تانبہ ۱ تولہ کو بوٹی روگا - ایک چھٹانک کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے بیس پچیس سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں - اگر خام رہ جائے تو اسی طرح بوٹی مذکور کے نغدہ میں رکھ کر دوبارہ آگ دیں -

جست کا کشتہ

مقوی ہے - جریان - رقت - سرعت کو اچھا کرتا ہے - بلغمی بیماریوں کو آرام کرتا ہے ؛ ص ؛ جست نمبر ۱ ۲ تولہ کو مٹی کے بڑے پیالے میں ڈالکر کوئلوں کی تیز آگ پر پگھلائیں - بوٹی اڑوسہ کے تازہ پتوں کا عرق نچوڑ کر جب جست پگھل جائے تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں - جست کشتہ ہو جائیگا - مقدار خوراک آدھی رتی سے ڈیڑھ رتی تک -

جست کا کشتہ

مقوی ہے ؛ ص ؛ جست کا ٹکڑہ ۲ تولہ لیکر ترپھلہ کے جوشاندہ میں تین روز تک بھگو دیں اس کے بعد جست کے برادہ پر صندل ۲ تولہ پیسکر لیپ کر املی کے پتوں ایک پاؤ کو کوٹ کر نغدہ بنا کر اس میں رکھکر گلحکمت کر -

بنیں سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں ۔ مقدار خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک ۔

جست کا کُشتہ

آنکھوں کی بیماریوں کی اکثر دواؤں میں کام آتا ہے ۔ ص ۔ جست دو تولہ ۔ ہلدی ۲ تولہ ۔ دونوں کو ملا کر خوب کھرل کریں اوپر سے عرق لیموں کاغذی آدھ پاؤ ڈالکر کھرل کرکے جذب کریں ۔ ٹکیہ بنا کر گلحکمت کر کے آٹھ دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں ۔

جست کا کُشتہ

آنکھوں کی بیماریوں میں کام آتا ہے ۔ ص ۔ جست ۲ تولہ کو ٹین کے پیالے میں رکھکر اوپر ذرا فاصلہ سے ٹین کا دوسرا پیالہ ڈھک کر نیچے کوئلوں کی آگ دہونکنی کے ذریعہ سے جلائیں اور نوشادر ۶ ماشہ باریک پیسکر چھڑکیں ۔ جب سفید رنگ کا کشتہ اوپر کے پیالے میں جمع ہو جائے تو اس کو رکھ لیں اور کام میں لائیں ۔

جست کا کُشتہ

باہمنی ۔ پربال ۔ پھولہ ۔ ڈھلکہ ۔ جالہ ۔ خارش چشم بلکہ جملہ امراض چشم کیلئے مفید ہے ۔ ص ۔ جست ۲ تولہ کو لوہے کی کڑھائی میں

آگ پر پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو بتھوے کے ساگ کا تازہ عرق ڈالتے جائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد سفید زردی مائل کشتہ تیار ہو جائیگا۔ کام میں لائیں۔

چاندی کا کشتہ

مقوی ہے۔ مفرح ہے۔ ص۔ چاندی ۲ تولہ کا برادہ بناکر۔ برگ کرنجوہ ا تولہ۔ برگ نیم ا تولہ۔ برگ سن ا تولہ۔ برگ کریلا ا تولہ۔ برگ مدار سبز ا تولہ۔ گنگی ا تولہ۔ ان سب کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں چاندی کا برادہ رکھکر گلحکمت کرکے بیس ۲۰ پچیس ۲۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے تین ۳ چاول تک۔

چاندی کا کشتہ

مقوی باہ۔ مفرح ہے۔ ہاضم ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ص۔ چاندی ۲ تولہ کے پترہ کو کوئلہ کی آگ پر تپا کر ادرک ۵ تولہ کے پانی میں سات مرتبہ بجھاؤ دیں۔ اس کے بعد لیموں کے ۵ تولہ عرق میں سات بار بجھاؤ دیں۔ بڑی کٹائی کے درخت کے ڈیڑھ پاؤ پتوں کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں چاندی کا پترہ رکھکر گلحکمت کرکے پچیس ۲۵ تیس ۳۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے چار چاول تک۔

چاندی کا کُشتہ

مفرح اور مقوی ہے ۔ ص ۔ چاندی ۱ تولہ کے بترہ کو لونگ بوٹی آدھ پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک ایک چاول سے چار ۴ چاول تک ۔

چاندی کا کُشتہ

باہ کو طاقت دیتا ہے ۔ جسم میں خون پیدا کرتا ہے ۔ خون کو صاف کرتا ہے ص ۔ چاندی ۱ تولہ کا بترہ لیکر آگ پر گرم کر کے ستیاناسی بوٹی کے تازہ عرق میں سات مرتبہ بجھا کر ستیاناسی کے ایک پاؤ پھول کو کوٹ کر اس کی نغدہ میں بترہ رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلو نکی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک ایک چاول سے تین ۳ چاول تک ۔

چاندی کا کُشتہ

مقوی باہ ہے ۔ رقت سرعت کی شکایت کو دور کرتا ہے ۔ بھوک بڑھاتا ہے ۔ ص ۔ چاندی ۲ تولہ کا برادہ باریک بنا کر گھیگوار ڈیڑھ پاؤ کے لعاب میں کھرل کر کے جذب کریں ٹکیہ بنا کر اوپر نیچے گھیگوار کا گودہ بچھا کر مٹی کی سکوروں میں گلحکمت کر کے پچیس ۲۵ تین ۳ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک ایک چاول سے تین ۳ چاول تک کھلائیں ۔

چاندی کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ سرعت۔ کثرت احتلام کی شکایت کیلئے مفید ہے
ص = چاندی ۲ تولہ کا پترہ آگ میں گرم کر کے حرمل کے پانی میں اکیس ۲۱
بجھاؤ دیکر۔ اسیطرح سات بجھاؤ بجاتل بوٹی کے تازہ پانی میں دیں۔ حرمل
بیس تولہ آکھ کے ۱۰ تولہ دودھ میں حل کر کے پترہ اس میں رکھکر گولہ بنا کر
گلحکمت کر کے بیس ۲۰ پچیس ۲۵ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول
سے تین ۳ چاول تک کھلائیں۔

چاندی کا کُشتہ

مفرح۔ مقوی باہ۔ بھوک بڑھاتا ہے = ص = چاندی ۲ تولہ کے
پترے کو آگ پر گرم کر کے چاروں اجوائن ایکپاؤ کو عرق گلاب دو آثار
میں کھرل کر کے اس میں ایک سو ایک بجھاؤ دیں۔ گلاب کے پھول اصلی کی
بارہ تولہ پنکھڑیاں تازہ لیکر پترہ کے نیچے اوپر بچھا کر گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵
بیس ۲۰ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک دو ۲ چاول تک۔

چاندی کا کُشتہ

مقوی مولد خون ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے = ص = چاندی ۲ تولہ کے
پترہ کے اوپر نیچے بوٹی چرچٹہ کا ۵ تولہ نمک بچھا کر گلحکمت کر کے بیس ۲۰ سیر اپلونکی

آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو۲ چاول تک۔

چاندی کا کُشتہ

باہ کو طاقت دیتا ہے۔ عام کمزوریوں کو دور کرتا ہے: ص: چاندی دو تولہ کا پترہ آگ میں گرم کر کے لیموں کاغذی کے عرق میں ستر۷۰ دفعہ بجھاؤ دیں۔ اس کے بعد لیموں کاغذی میں پترہ رکھکر گلحکمت کر کے پندرہ۱۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں دوبارہ بارہ گھنٹے تک لیموں کاغذی کا عرق ڈال ڈال کر کھرل کر کے جذب کریں۔ ٹکیہ بنا کر مٹی کے سکوروں میں رکھکر گلحکمت کر کے پندرہ۱۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر قوی کرنا منظور ہو تو لیموں کاغذی کے عرق میں بدستور کھرل کر کے چھ سات بار پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے چار۴ چاول تک۔

چاندی کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ مفرح ہے: ص: چاندی ۱ تولہ کے پترہ پر شہد خالص ۳ ماشہ لگا کر۔ گلو تازہ ایک چھٹانک کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے بیس۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے چار۴ چاول تک۔

چاندی کا کُشتہ

معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ مقوی اور مفرح ہے ء ص ء چاندی ایک تولہ آگ میں گرم کرکے املتاس کی تازہ پھلیوں کے عرق میں اکیس ۲۱ بار بجھائیں۔ پھر املتاس کی تازہ پھلی کی دو چھٹانک گودے میں چاندی رکھ کر گلحکمت کرکے تین ۳ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو ۲ چاول تک

چاندی کا کُشتہ

عام کمزوریوں کو دور کرکے طاقت بخشتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے ص ء چاندی ۱ تولہ کا برادہ ڈنڈ اتھوہر کی تین پاؤ نرم شاخوں کو کوٹکر عرق نکالکر کھرل کرکے جذب کریں۔ پھر گلاب ۵ تولہ کے پھولوں کے تازہ عرق میں کھرل کرکے جذب کریں۔ ٹکیہ بناکر گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو ۲ چاول تک کھلائیں

چاندی کا کُشتہ

باہ کو طاقت دیتا ہے۔ جریان کی شکایت کو دور کرتا ہے ء ص ء تبرہ چاندی ۱ تولہ کو درخت پیلو کی ۵ تولہ کونپل کوٹ پیسکر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے پندرہ ۱۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر خام رہ جائے تو اسی طرح دو ۲ تین ۳ مرتبہ آگ دیں۔ خوراک ایک چاول سے دو ۲ چاول تک۔

چاندی کا کشتہ

معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ مفرح ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے: ص: چاندی ۱ تولہ کا برادہ ادرک ۵ تولہ کو کوٹ کر تازہ عرق نچوڑ کر اس میں کھرل کرکے جذب کریں گلگمت کرکے پچیس ۲۵ تیس ۳۰ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ اسیطرح ادرک کی عرق میں کھرل کرکے تین ۳ چار ۴ مرتبہ آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو ۲ چاول تک۔

چاندی کا کشتہ

مقوی ہے۔ مفرح ہے: ص: چاندی کے ۱ تولہ برادہ میں۔ نکچھکنی کا عرق آدہ پاؤ نکال کر اس میں کھرل کرکے جذب کریں۔ گلگمت کرکے بیس ۲۰ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو ۲ چاول تک۔

چاندی کا کشتہ

مقوی باہ ہے: ص: چاندی ۱ تولہ کا پترہ کو بوٹی نیل گوئے ۵ تولہ کو بوٹی خون بیرا کے عرق میں کھرل کرکے پترہ بیچ میں رکھکر گلگمت کرکے دس ۱۰ پندرہ ۱۵ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے تین ۳ چاول تک۔

چاندی کا کشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ - مفرح ہے - بھوک بڑھاتا ہے =

ص = چاندی ۱ تولہ کا پترہ آگ میں گرم کر کے عرق جامن ۵ تولہ میں سات مرتبہ بجھائیں اس کے بعد وہاں ۱۶ ماشہ ہاریک پیسکر پترہ پر ملیں۔ بوٹی جوڑ توڑ آدھ پاؤ کو کوٹ پیسکر اس کے نغدہ میں پترہ رکھ کر گلحکمت کر کے پندرہ[۱۵] بیس[۲۰] سیر اپلونکی آگ دیں۔ خوراک ایک چاول سے چار[۴] چاول تک۔

چاندی کا کشتہ

مقوی قلب ہے - مفرح ہے - مصفی خون ہے - ص = چاندی ایک تولہ کو آگ پر گرم کر کے نیم کے مد میں اکیس[۲۱] مرتبہ بجھا کر عاقرقرحا ایک چھٹانک کوٹ کر چاندی اس کے درمیان میں رکھکر گلحکمت کر کے چودہ[۱۴] سیر اپلونکی آگ دیں - ایک چاول سے چار[۴] چاول تک کھلائیں۔

چاندی کا کشتہ

مقوی باہ ہے - پارہ کی گولی کو باندھتا ہے = ص = چاندی ۱ تولہ کو گرم کر کے مدار کے ۵ تولہ دودھ میں اکیس[۲۱] بجھاؤ دیں - بوٹی ہیل ۵ تولہ جمال گوٹہ کے پھول ۵ تولہ پیسکر اس کے نغدہ میں چاندی رکھ کر گلحکمت

کر کے دس بارہ ۱۲ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک ایک چاول سے تین ۳ چاول تک۔

چاندی کا کُشتہ

مقوی باہ اور ہاضم ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے ۔ ص ۔ چاندی کا ۱ تولہ بترہ کو آگ پر گرم کر کے جامن کے ۳ تولہ تیزاب میں گیارہ مرتبہ بجھاؤ دیں۔ کچلہ ۲ تولہ کو کوٹ پیسکر چاندی کا بترہ درمیان میں رکھ کر گلحکمت کر کے دس بارہ ۱۲ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں خوراک ایک چاول سے دو چاول تک

چاندی کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ اور آنکھونکی بیماریوں کی دوا اور سرمہ میں کام آتا ہے ۔ ص ۔ چاندی ۱ تولہ۔ آم کا مور تازہ آدھ سیر کوٹ پیسکر چاندی اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلونکی آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے چار ۴ چاول تک۔

چاندی کا کُشتہ

مقوی باہ ہے ۔ ص ۔ چاندی ۱ تولہ۔ بجلی آم ۵ عدد کو تھوہر دہارا کے دودہ دو چھٹانک میں پیسکر اس کے نغدہ میں چاندی رکھکر گلحکمت کر کے بیس ۲۰ سیر اپلو نکی آگ دیں خوراک ایک چاول سے چار ۴ چاول تک۔

چاندی کا کشتہ

مقوی مفرح ہے ۔ دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے ۔ ص ۔

چاندی ۲ تولہ کا برادہ باریک لیکر ایک ہفتہ تک تازہ پانی اصلی گلاب کے پھولونکا ڈالکر کھرل میں اسقدر کھرل کریں کہ قریب قریب کشتہ ہو جائے دو مٹی کے سکوروں میں رکھکر گلحکمت کر کے دس بارہ ۱۲ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں ۔ ایک چاول سے چار چاول تک کھلائیں

حجر الیہود کا کشتہ

گردوں مثانہ کے کنکر اور ریت کو خارج کرتا ہے ۔ ص ۔ حجر الیہود پانچ تولہ کو دہی ایک پاؤ میں کھرل کر کے خشک کر کے ٹکیہ بنا کر کرنجوہ کی پتیاں تازہ ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں ٹکیہ رکھکر گلحکمت کر کے دس پندرہ ۱۵ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک ایک رتی سے دو ۲ رتی

حجر الیہود کا کشتہ

گردوں مثانہ سے کنکر اور ریت کو نکالتا ہے ۔ ص ۔ حجر الیہود ۵ تولہ کو مولی تازہ کے عرق ایک پاؤ میں کھرل کر کے جذب کریں ۔ بوٹی بھانٹل تازہ آدہ پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے دس پندرہ ۱۵ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں ۔ ایک رتی سے دو ۲ رتی تک کھلائیں ۔

خبث الحدید کا کشتہ (لوہ چونکا کشتہ بغیر آگ کے بنانیکی ترکیب)

جگر۔ آنتوں۔ معدہ کی بیماریوںکو اچھا کرتا ہے۔ بواسیر کیلئے مفید ہے۔ دستوں کو روکتا ہے ص: لوہ چون ۵ تولہ کو امربیل اور ہرنڈنڈی تازہ کے عرق میں اکیس ۲۱ روز تک پڑا رہنے دیں۔ کشتہ ہوجائیگا۔ مقدار خوراک دو رتی تک ہے۔

خبث الحدید کا کشتہ (بغیر آگ کے تیار کرنے کی ترکیب)

معدہ جگر اور آنتونکی کمزوری کو آرام کرتا ہے۔ کنول باؤ کیلئے مفید ہے ص: لوہ چون ۵ تولہ کو تیز سرکہ میں چھ سات دفعہ غسل دیں اس کے بعد جامن تازہ کے عرق ۲۰ تولہ میں بھگودیں۔ جب خشک ہوجائے تو لیموں کاغذی کا تازہ عرق ۲۰ تولہ ڈالدیں۔ جب یہ خشک ہوجائے تو نارنگی ترش کا عرق ۲۰ تولہ ڈالدیں خشک ہونے کے بعد کھرل کرکے رکھ لیں۔ کشتہ ہوجائیگا۔ ایک رتی سے ڈیڑہ رتی تک کھلائیں۔

خبث الحدید کا کشتہ (لوہ چونکا کشتہ)

معدہ۔ جگر۔ آنتوں کے امراض کیلئے مفید ہے۔ ریاحی بواسیر کو اچھا کرتا ہے ص: لوہ چون ۸ تولہ کو بوٹی ہاتھی سونڈی تازہ کے بقدر حاجت پانی میں بارہ ۱۲ گھنٹے کھرل کرکے ٹکیہ بناکر گلحکمت کرکے پندرہ ۱۵

بنش ۳ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ اگر قوی کرنا منظور ہو تو مکرر سہ کرہی عمل کریں۔ مقدار خوراک دو ۲ رتی تک۔

خبث الحدید کا کُشتہ (لوہ چون کا کُشتہ)

معدہ۔ جگر۔ آنتوں کی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ تبخیر کو دور کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ص: لوہ چون ۵ تولہ کو کر بھنگرہ تازہ کا عرق ڈالکر کھرل کرتے رہیں۔ جب کھرل کرتے کرتے بارہ گھنٹے ہو جائیں اور عرق ڈالتے ڈالتے جذب ہو جائے تو ٹکیاں بناکر گلحکمت کرکے بنش ۳ پنتیس ۲۵ سیر اپلونکی آگ دیں۔ مقدار خوراک دو ۲ رتی تک۔

دار چکنے کا کُشتہ

مصفی خون ہے۔ آتشک کیلئے مفید ہے: ص: دار چکنہ ۲ تولہ کو ریشم کے مضبوط دھاگہ میں باندھکر مٹی کی ہانڈی میں چار سیر بھیڑ کا دودھ اگر سفید رنگ کی بھیڑ ہو تو بہتر ہے ورنہ کسی رنگ کی ہو بھر دیں اور دار چکنہ دودھ سے دو انگل اونچا لٹکائیں۔ بیری کی لکڑی کی ہلکی آگ پر شام تک پکنے دیں۔ تین روز تک یہی عمل کرنا چاہیے۔ مگر دودھ ہر روز تازہ لینا چاہیے۔ مقدار خوراک چار ۴ چاول تک۔

رسکپور کا کشتہ

نئی پرانی آتشک کیلئے مفید ہے ۔ ص ۔ رسکپور ۲ تولہ ۔ کتھ سفید ۲ تولہ دونوں کو عرق گلاب دو آتشہ نصف بوتل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گلاب کے پھول کی تازہ پنکھڑیاں آدہ پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں مقدار خوراک چار چاول تک منقے ایں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھائیں ۔

رسکپور کا کشتہ

آتشک کیلئے مفید ہے ۔ ص ۔ رسکپور ۲ تولہ کو پان کا رس ۵ تولہ شراب برانڈی ۵ تولہ ۔ پورانا گھی ۵ تولہ میں کھرل کر کے جذب کر کے ٹکیہ بنا کر پان ۵ عدد کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے بیس ۲۰ پچیس ۲۵ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں ۔ دو ۲ چاول سے تین ۳ چاول تک منقے ایں لپیٹ کر کھلائیں ۔ (دانتوں سے بچا کر کھائیں)

روپیہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے ۔ مفرح ہے ۔ ص ۔ روپیہ کو دودھ بچھانی پیسکر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے دس پندرہ ۱۵ سیر اپلو نکی آگ دیں ۔ اسی طرح آٹھ نو مرتبہ آگ دینے سے بتاشہ کی طرح پھول جائیگا ۔

ایک چاول سے دو چاول تک کھلائیں۔

روپیہ کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ص۔ روپیہ کو آگ پر گرم کر کے گیارہ مرتبہ جل دھنیے کے پانی میں بجھائیں۔ پھر جل دھنیا آدہ پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں روپیہ رکھکر ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ دو چاول تک کھلائیں۔

روپیہ کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ مصفیٔ خون ہے۔ص۔ روپیہ کو گرم کر کے بوٹی گگندہ بہری کے تازہ عرق میں چالیس بجھاؤ دیں۔ جمال گوٹہ ۲ تولہ۔ اجوائن خراسانی چار تولہ۔ آکھ کا دودھ ۲ تولہ ڈالکر پیسکر اس کے نغدہ میں رکھکر اوپر سے تیرہ چودہ آکھ کے تازہ پتے لپیٹ کر گلحکمت کر کے پچیس تیس سیر اپلونکی آگ دیں۔ مقدار خوراک دو چاول تک۔

روپیہ کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ص۔ روپیہ کو عاقرقرحا ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کر کے پندرہ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ دوسری یا تیسری آگ میں تیار ہو جائیگا۔ دو چاول تک کھلائیں۔

روپیہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے مفرح ہے۔ ص۔ روپیہ کو پوکھرمول کے سفوف ایک پاؤ میں رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلو نکی آگ دیں۔ مقدار خوراک دو۲ چاول تک کھلائیں۔

روپیہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ معدہ کی اصلاح کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔ ص۔ روپیہ کو جنگلی انجیر کے دودھ میں سات روز تک بھگودیں آٹھویں روز آگ پر گرم کر کے جنگلی انجیر کا تازہ دودھ نکال کر سات مرتبہ بجھائیں۔ اس کے بعد جنگلی انجیر کی جڑ کے ریشوں کا سفوف آدھ سیر بنا کر اس میں رکھکر گلحکمت کر کے دو۲ من اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک دو۲ چاول تک۔

روپیہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ ص۔ روپیہ کے اوپر میٹھے تیلیہ ۲ تولہ کا لیپ کر کے بوٹی ہاتھی سونڈی کے تازہ پتے ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں روپیہ رکھکر دس۱۰ بارہ۱۲ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ اسیطرح آٹھ۸ دن آگ دینے سے عمدہ کشتہ تیار ہو جائیگا۔ دو۲ چاول تک کھلائیں۔

روپیہ کا کشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ مصفی خون ہے =

ص = روپیہ کو لوہے کی کڑھائی میں ڈالکر اوپر سے برگ ہرن کھری تازہ کا عرق آدھ سیر ڈالکر اوپر سے ایک بڑا پیالہ رکھکر لب بند کریں کہ دہواں باہر نہ نکلے۔ کڑاہی کو چولہے پر چڑھاکر بارہ گھنٹے تک ہلکی آگ یکساں جلائیں۔ کشتہ ہوجائیگا۔ دو۲ چاول تک کھلائیں۔

روپیہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ مغلظ منی ہے = ص = روپیہ کو کونج کے تازہ پتے ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے بندرہ۱۵ بیس۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسیطرح بکر رسہ کرر کریں کشتہ ہوجائیگا۔ دو۲ چاول تک دیں

روپیہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے = ص = روپیہ کو آگ پر گرم کر کے تھوہر تدہارا کے دودھ آدھ پاؤ میں اجوائن خراسانی ملاکر پچاس۵۰ مرتبہ بجھائیں۔ پھر اسی کے نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کر کے پچیس۲۵ سیر اپلونکی آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو۲ چاول تک۔

روپیہ کا کُشتہ

مقوی باہ ہے = ص = روپیہ کو آگ میں گرم کر کے کٹائی خورد تازہ کے عرق آدہ پاؤ میں بارہ مرتبہ بجھا کر جنگلی انجیر کا دودھ لیپ کر کے۔ برگ یاچین آدہ پاؤ کوٹکر اس کے نغدہ میں روپیہ رکھ کر گلحکمت کر کے ایک من اپلونکی آگ دیں۔ خوراک دو چاول تک۔

روپیہ کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ مقوی دماغ ہے = ص = روپیہ کو آگ پر گرم کر کے سرس کے پتوں کے تازہ عرق میں گیارہ بجھاؤ دیکر۔ سرس کی ایک پاؤ تازہ پتوں کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں روپیہ رکھکر گلحکمت کر کے دس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ بارہ چودہ مرتبہ آگ دیں ہر مرتبہ سرس کی تازہ پتیاں کوٹ کر اس میں روپیہ رکھکر گلحکمت کر کے آگ دیں۔ مقدار خوراک دو چاول تک۔

روپیہ کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ مصفی خون ہے = ص = روپیہ کو تازہ ہرن کھری ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلونکی آگ دیں۔ اگر قوی کرنا منظور ہو تو مکرر یہی عمل کرنا چاہیئے۔ اگر تین آگ

دیں تو اور بھی زیادہ بہتر ہوگا۔ مقدار خوراک ۲ دو چاول تک۔

روپیہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے اکسیری خواص رکھتا ہے ۔ ص ۔ روپیہ کو آگ پر گرم کرکے پیاز سفید کے عرق میں ۲۱ اکیس مرتبہ بجھا کر۔ پھٹکڑی آدہ سیر۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ کی سپیدی آدہ سیر لیکر دونوں کو گائے کے دودہ میں حل کرکے نغدہ بنا کر اس میں روپیہ رکھکر گلحکمت کرکے۔ ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ اسیطرح بغیر بجھاؤ کے دوسری آگ دیں۔ مقدار خوراک ۲ دو چاول تک۔

روپیہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے ۔ ص ۔ روپیہ کو سناکی پیسکر نغدہ بنا کر اس میں رکھکر گلحکمت کرکے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مکرر اسیطرح آگ دیں۔ مقدار خوراک ۲ دو چاول تک۔

روپیہ کا کشتہ

مقوی باہ ہے ۔ ص ۔ روپیہ کو آگ میں گرم کرکے پیاز کے عرق میں پچاس مرتبہ بجھا کر پیاز کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں روپیہ رکھ کر گلحکمت کرکے۔ پچیس ۲۵ تیس ۳۰ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار

خوراک ۲ دو چاول تک۔

ہدایت:۔ روپیہ کا کشتہ بنانے کے لئے اصلی چاندی کا روپیہ لینا چاہیے۔ اور اصلی چاندی کا روپیہ ریاستوں میں ملتا ہے۔

زمرد کا کشتہ

اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ دل کو فرحت دیتا ہے۔ مصفی خون ہے:۔ ص:۔ زمرد ۱ تولہ (یا زمرد کی کھرڑ) کو آگ پر گرم کر کے نیم کے مد ۲ چھٹانک میں سات بار بجھائیں۔ اس کے بعد بوٹی سنکھاہولی ایک چھٹانک۔ بوٹی سکہ پاس ایک چھٹانک کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں زمرد رکھکر گلحکمت کر کے ۱۵ پندرہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ۲ دو چاول سے ۶ چھ چاول تک۔

زمرد کا کشتہ

دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ مستورات کی گندی رطوبات کو جذب کرتا ہے۔ نہایت مفرح اور مقوی ہے:۔ ص:۔ زمرد (یا زمرد کی کھرڑ) ۱ تولہ کو عرق گلاب اور عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کر کے سرمہ کی طرح باریک کرلیں ٹکیہ بنا کر کنول گٹہ کا گودا نکال کر مٹی کی کلیا میں اوپر نیچے بچھا کر گلحکمت کر کے ۱۰ دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ۶ چھ چاول تک۔

سونے کا کشتہ

مقوی باہ۔ مقوی اعضاء رئیسہ۔ مفرح ہے۔ ص ۔ سونے کا برادہ دو تولہ کو انگوری شراب ڈیڑھ بوتل میں کھرل کر کے جذب کریں چولائی خاردار آدھ پاؤ کو کوٹ کر دو ٹکیاں بنا کر دونوں ٹکیوں پر کا نفل ۲ تولہ پیسکر چھڑک کر دونوں ٹکیوں کے بیچ میں سونے کا برادہ حل کیا ہوا رکھکر گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں اس کے بعد ادرک کے تازہ عرق ۵ تولہ میں کھرل کر کے گلحکمت کر کے پھر پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلو نکی آگ دیں۔ اسیطرح چار پانچ آگ دیں مقدار خوراک ایک چاول سے چار چاول تک۔

سونے کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ مفرح ہے۔ ص ۔ سونے کا برادہ ۱ تولہ (یا سونے کے ورق) کو کچنال سفید رنگ کے ایک پاؤ پھولونکو کوٹ کر لبدی بنا کر اس میں سونے کا برادہ رکھکر گلحکمت کر کے۔ پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ اسیطرح مکرر سہ کرر آگ دیں۔ مقدار خوراک چار چاول تک۔

سونے کا کشتہ

حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ پٹھوں کو طاقت بخشتا ہے۔ ص: سونے کا برادہ ا تولہ۔ سوہن مکھی ۶ ماشہ۔ کو بوٹی جوڑ توڑ میں ملا کر کھرل کرکے اس کے نغدہ میں سونے کا برادہ رکھکر گلحکمت کرکے تین ۳ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ چار چاول تک کھلائیں

سونے کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ مفرح ہے۔ مصفیٰ خون ہے: ص: سونے کا برادہ ایک تولہ۔ نیم کے تازہ پتوں کا عرق ۵ تولہ نکال کر کھرل کرکے جذب کریں۔ اس کے بعد انار تازہ کا عرق ۵ تولہ ڈالکر کھرل کرکے جذب کریں چولائی خاردار ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کرکے تیس ۳۰ نتیس ۳۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک تین ۳ چاول تک۔

سونے کا کشتہ

مقوی باہ۔ مقوی اعضائے رئیسہ: ص: سونے کا برادہ یا ورق یا پترہ ا تولہ۔ برگ چمپا ایک پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر خام رہے تو مکرر سہ کرر یہی عمل کریں خوراک چار چاول تک۔

سونے کا کشتہ

مقوی ہے۔ مصفی خون ہے ؀ ص ؏ سونے کا برادہ ایک تولہ کو نیم کے تازہ پتوں کے آدھ سیر عرق میں کھرل کرکے جذب کریں۔ نیم کے سبز پتوں کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے بیس پچیس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک چار چاول تک۔

سونے کا کشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی مفرح ہے ؀ ص ؏ سونے کا برادہ ۱ تولہ لیکر۔ لوبان کوڑیالا ۲ ماشہ ملاکر کھرل کرلیں بوٹی موساکنی ایک چھٹانک (موسا سنگی) کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار چار چاول تک۔

سونے کا کشتہ

مقوی ہے ؀ ص ؏ سونے کا برادہ ۱ تولہ۔ ادرک تازہ کے عرق ڈیڑھ چھٹانک میں کھرل کرکے جذب کریں۔ پھر کچنال کے سفید پھولونکا عرق ڈیڑھ چھٹانک ڈالکر کھرل کرکے جذب کریں۔ اس کے بعد کچنال کے سفید پھول آدھ سیر کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ خوراک چار چاول تک۔

سونے کا کُشتہ

مقوی ہے۔ بخار کو اچھا کرتا ہے ۔ ص ۔ سونا ۱ تولہ کو سنار کی کٹھالی میں ڈالکر چرخ دیں۔ اوپر سے مردار سنگ خوب باریک پیسکر قریب ۲و تین ماشہ کے چھڑکیں۔ کُشتہ ہوجائیگا چار چاول تک کھلائیں۔

سونے کا کُشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے ۔ ص ۔ سونے کا برادہ ۱ تولہ (یا ورق) لیکر بوٹی ٹھیس رومی (پتھر پھوڑی) ۵ تولہ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے ۱۰ دس سیر کو اُپلوں کی آگ میں پھونکیں مقدار خوراک چار چاول تک ۔

سونے کا کُشتہ

تمام کمزوریوں کو دور کرتا ہے ۔ مفرح ہے ۔ ص ۔ سونے کا برادہ ایک تولہ۔ برگ جل دھنیا آدھ پاؤ ۔ برگ چولائی خاردار آدھ پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے ۱۵ پندرہ ۲۰ بیس سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں اگر خام رہے تو مکرر یہی عمل کریں ۔ مقدار خوراک چار چاول تک۔

سونے کا کُشتہ

مقوی باہ ہے ۔ ص ۔ سونے کا برادہ اتولہ ۔ ڈنڈ اتھوہر کی نرم شاخوں کو کوٹ کر ان کا عرق ڈیڑھ پاؤ نکال کر اس میں کھرل کر کے جذب کریں ٹکیہ بنا کر ڈنڈ اتھوہر کی ایک پاؤ نرم شاخوں کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے تینتیس ۳۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں مقدار خوراک چار چاول تک ۔

سونے کا کُشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے ۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے ۔ بھوک بڑھاتا ہے ۔ بخار کو آرام کرتا ہے ۔ ص ۔ سونے کے برادہ اتولہ ۔ کو پہلے عباسی کی جڑ کے ۱۰ تولہ پانی میں کھرل کر کے جذب کریں ۔ پھر گلاب کے تازہ پھولوں کی پنکھڑیوں کے ۱۰ تولہ عرق میں کھرل کر کے جذب کریں ۔ پھر پوست بیخ کچنال کے دس تولہ پانی میں کھرل کر کے جذب کریں ۔ پھر نیم کے پتوں کے عرق ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے جذب کریں ۔ پھر تلسی کے پتوں کے عرق ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے جذب کریں ۔ ٹکیہ بنا کر تلسی کے آدھ پاؤ پتوں کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے بیس پچیس ۲۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک ایک چاول سے تین چاول تک ۔

سونے کا کُشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ ص۔ سونے کا برادہ ۶ ماشہ۔ پان کے عرق مروق ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر پان ایک چھٹانک کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے بیس۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ بمقدار خوراک تین۳ چاول تک۔

سیسہ کا کُشتہ

پرانے بخار کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ سیسہ ۵ تولہ کو آگ پر پگھلا کر گلو تازہ کے عرق میں ایک سو ایک مرتبہ بجھاویں۔ اس کے بعد کافور ۱ تولہ گل ٹیسو ۱ تولہ گائے کے آدھ سیر دودھ میں پکا کر خشک کر کے سفوف بنائیں۔ سیسہ کو پھر کڑاہی میں پگھلائیں اور سفوف اوپر سے چھڑکتے جائیں اور بڑ کی لکڑی سے حرکت دیتے جائیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ چار۴ چاول سے دو۲ رتی تک کھلائیں۔

سیسہ کا کُشتہ

پرانے بخار کیلئے مفید ہے۔ ص۔ سیسہ ۱ تولہ کو کڑاہی میں ڈالکر آگ پر پگھلائیں۔ تج کا سفوف ۲ ماشہ بنا کر چھڑکتے جائیں اور ارنڈ کے درخت کی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ مقدار آدھی رتی سے دو رتی

سیسہ کا کشتہ

مصفی خون ہے۔ جریان کو اچھا کرتا ہے: ص: سیسہ ۲ تولہ لوہے کی کڑاہی میں رکھکر آگ پر پگھلائیں۔ دودھی خشک ۲ تولہ کا سفوف اوپر سے چھڑکتے جائیں اور برگد کی ڈاڑھی کی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ کشتہ ہو جائیگا مقدار خوراک دو۲ چاول سے ڈیڑھ رتی تک۔

سیسہ کا کشتہ

پیشاب کی بیماریوں نئے پرانے سوزاک کو اچھا کرتا ہے: ص: سیسہ ۲ تولہ کو لوہے کی کڑاہی میں رکھکر آگ پر گلائیں۔ شورہ قلمی ۵ تولہ پیسکر آہستہ آہستہ چھڑکیں کشتہ ہو جائیگا۔ آدھی رتی سے دو۲ رتی تک کھلائیں۔

سیسہ کا کشتہ

رقت۔ سرعت۔ جریان۔ کثرت احتلام کی شکایت اور پیشاب کی سوزش اور سوزاک کو آرام کرتا ہے: ص: سیسہ ۲ تولہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر آگ پر پگھلائیں اور کچی کھانڈ ۵ تولہ پیسکر اوپر سے آہستہ آہستہ چھڑکیں کشتہ ہو جائیگا۔ آدھی رتی سے دو۲ رتی تک کھلائیں۔

سیسہ کا کُشتہ

معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک بڑہاتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ کھُجلی کو آرام کرتا ہے ۔ ص ۔ سیسہ ۲ تولہ کو کڑہائی میں رکھکر آگ پر گلائیں گندہک باریک پیسکر چٹکی سے چھڑکتے جائیں۔ یہانتک کہ کشتہ ہوجائے مقدار خوراک آدہی رتی سے ایک رتی تک ۔

سنکھیا سفید کا کُشتہ

سوداویت کو دور کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ بھوک بڑہاتا ہے۔ جگر کی اصلاح کرتا ہے ۔ ص ۔ سنکھیا سفید کی ڈلی ا تولہ کو جھاؤ کی تازہ پتیاں پانچ تولہ کوٹکر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے دس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ خوراک چوتھائی چاول سے ڈیڑہ چاول تک ۔

سنکھیا سفید کا کُشتہ

مصفی خون۔ مقوی باہ ہے۔ بھوک بڑہاتا ہے ۔ ص ۔ سنکھیا سفید کی ڈلی ا تولہ۔ بوٹی سنکھاہولی ایک سیر کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں ۔ چوتھائی چاول سے ایک چاول تک کھلائیں ۔

سنکھیا سفید کا کُشتہ

فالج۔ آتشک۔ نامردی کو اچھا کرتا ہے ۔ ص : سنکھیا سفید کی ڈلی ایک تولہ کو بوٹی چرچٹہ کی راکھ ۵ تولہ میں رکھکر گلحکمت کرکے پچیس ۲۵ تین ۳ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ چوتھائی چاول سے ایک چاول تک کھلائیں۔

سنکھیا سفید کا کُشتہ

مقوی باہ۔ مصفی خون ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے : ص : سنکھیا سفید کی ڈلی ۱ تولہ۔ بوٹی حرمل چار سیر کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک چوتھائی چاول سے ڈیڑھ چاول

سنکھیا سفید کا کُشتہ

مقوی باہ ہے مصفی خون ہے۔ دمہ۔ پرانی کھانسی کو اچھا کرتا ہے ص : سنکھیا سفید کی ڈلی ۲ تولہ کو لوہے کی کڑھائی میں رکھکر آگ پر رکھیں اور اوپر سے بوٹی سہدئی ۲ سیر کا تازہ پانی نچوڑ کر ٹپکاتے جائیں۔ کُشتہ ہو جائیگا۔ مقدار خوراک چوتھائی چاول سے دو۲ چاول تک ۔

سنکھیا سفید کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ امراض جگر کے لئے مفید ہے : ص : سنکھیا سفید

کی ڈلی ایک تولہ لیکر چھ انگشت مولی کا موٹا سا ٹکڑا لیکر خالی کر کے اسمیں سنکھیا کی ڈلی رکھکر مولی کا گودا بھر کر اوپر سے مولی کا ٹکڑا لگا کر گلحکمت کر کے بیس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ اس کے بعد اسگند ایک پاؤ پیسکر اس کے غلولہ میں سنکھیا رکھکر بیس سیر اپلونکی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے چوتھائی چاول سے ڈیڑھ چاول تک کھلائیں۔

سنکھیا سفید کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ ص۔ سنکھیا سفید ۱ تولہ۔ بوٹی اونگی ایک سیر کو جلا کر اس کی خاکستر میں سنکھیا کی ڈلی رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ چوتھائی چاول سے ایک چاول تک کھلائیں۔

سنکھیا سفید کا کشتہ

لقوہ۔ فالج۔ گٹھیا۔ آتشک کیلئے مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ سنکھیا سفید ۱ تولہ۔ شورہ قلمی قائم النار ۴ تولہ۔ خاکستر بوٹی اونگی ایک پاؤ سنکھیا کو پہلے شورہ میں رکھیں۔ اس کے بعد بوٹی اونگی کی راکھ سے پوشیدہ کر کے گلحکمت کر کے۔ بیس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار چوتھائی چاول سے ڈیڑھ چاول تک۔

سنکھیا زرد کا کشتہ

جذام۔ سن بہری۔ سفید داغ کیلئے مفید ہے۔ ص۔ سنکھیا زرد ۱ تولہ

کو اینٹ پر رکھکر جست کی کٹوری تین تولہ وزن کی اوپر سے ڈھک دیں
اور چونہ سے لب بند کر دیں۔ اینٹ کو چولہے پر رکھکر اس کے نیچے بیری
کی لکڑی کی آگ جلائیں اور بوٹی نرمہ کا تازہ عرق کا چویہ اوپر سے
ڈالیں۔ جب سات پہر گذر جائیں۔ تو آگ اور چویہ بند کر دیں۔ سرد ہونے
پر نکال کر ایک چاول سے ۲ دو چاول تک کھلائیں۔

سرمہ سفید کا کشتہ

بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔ حیض کے خون کو بند کرتا ہے۔ ص:
سرمہ سفید ۵ تولہ کو دہی آدھ سیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بوٹی کوکر بھنگرہ
آدھ پاؤ کے نغدہ میں رکھکر پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ خوراک
ایک رتی سے ۲ دو رتی تک

سرمہ سفید کا کشتہ

نئے پرانے سوزاک کو اچھا کرتا ہے۔ مزاج کی گرمی کو دور کرتا ہے
ص: سرمہ سفید ۵ تولہ۔ کدو تازہ کے عرق آدھ سیر میں کھرل کر کے
ٹکیہ بنا کر پیٹھے کے پھل میں رکھکر گل حکمت کر کے ایک من اپلوں میں پھونکیں۔ ایک رتی سے ۲ دو رتی تک

سیپی کا کشتہ

ام الصبیان کے لئے مفید ہے۔ مستورات کے جریان کے لئے مفید ہے

دل کی دھڑکن کو اچھا کرتا ہے ۔ ص ۔ سیپ سچی ۵ تولہ ۔ بھنگرہ سیاہ تازہ کے عرق آدھ سیر میں کھرل کرکے گلحکمت کرکے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک چار چاول سے دو رتی تک ۔

سیپ سچی کا کشتہ

مردوں اور عورتوں کے جریان کو اچھا کرتا ہے ۔ دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے ۔ ص ۔ سیپ سچی ۵ تولہ کو کوٹ پیسکر چھاچھ ترش آدھ سیر میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر گھیگوار کے آدھ پاؤ گودے میں رکھکر گلحکمت کرکے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک چار چاول سے ڈیڑھ رتی تک ۔

سنکھ کا کشتہ

معدہ ۔ جگر اور آنتوں کی اصلاح کرتا ہے ۔ پرانے دستوں کو آرام کرتا ہے ۔ ص ۔ سنکھ ۸ تولہ کوٹ پیسکر لیموں کاغذی کے عرق آدھ سیر میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر ہینگ ۱ تولہ پیسکر ٹکیہ پر لیپ کرکے گلحکمت کرکے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ ایک رتی سے دو رتی تک کھلائیں ۔

سنکھ کا کشتہ

رفت سرعت ۔ احتلام کی شکایت کو دور کرتا ہے ۔ ص ۔ سنکھ ۲ تولہ کو کوٹ پیسکر گھیگوار کے ایک پاؤ رس میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر

بھوبھلی ڈیڑھ پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ ایک رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

سنگجراحت کا کُشتہ

بواسیر اور حیض کے خون کو بند کرتا ہے۔ ص۔ سنگجراحت ۵ تولہ کو کوکر بھنگرہ تازہ ایک پاؤ کے عرق میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر بھنگ ڈیڑھ پاؤ کوٹ پیسکر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

سنگجراحت کا کُشتہ

موسمی بخار اور تمام بخاروں کو اتارتا ہے اتپ دق کے مریض پر کم اثر کرتا ہے۔ ص۔ سنگجراحت ۵ تولہ۔ سیاہ بکری یا گائے کے دودھ ایک پاؤ میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بناکر۔ مغز تخم کرنجوہ آدھ پاؤ مٹی کے سکورہ میں زیر و بالا بچھاکر اس کے درمیان میں ٹکیاں رکھکر گلحکمت کر کے آٹھ دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں ایک رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

شنگرف کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ ص۔ شنگرف ۲ تولہ کو آگ پر گرم کرکے گھیگوار کے ایک پاؤ رس میں اکیس مرتبہ بجھاؤ دیکر گھیگوار کے رس میں کھرل کرکے گلحکمت کر کے

دسؔ پندرہ۱۵ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں خوراک چوتھائی چاول سے ایک چاول تک

شنگرف کاکُشتہ

جذام کیلئے اکسیر ہے۔ مصفی خون ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ شنگرف دو تولہ کو مدار کے دودھ میں ایک ہفتہ تک کھرل کر کے جذب کریں۔ ٹکیہ نالیں پہلے بجری کی مینگنی ایک سیر کوٹ کر شراب میں گوندھکر دو۲ اپلے بناکر خشک کرلیں ان دونوں اپلوں کے بیچ میں شنگرف کی ٹکیہ رکھکر دونوں اپلوں کے پہلے لب بند کریں اس کے بعد گلحکمت کر کے بارہ۱۲ چودہ۱۴ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے ڈیڑھ دو چاول کھلائیں۔

شنگرف کاکُشتہ

فالج لقوہ کو اچھا کرتا ہے۔ پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ مقوی باہ ہے ص۔ شنگرف ۲ تولہ۔ لہسن ایک پوتھیا ایک سیر کوٹ پیکر اس کے نغدہ میں شنگرف رکھکر گلحکمت کرکے دسؔ پندرہ۱۵ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ چوتھائی چاول سے ایک چاول تک کھلائیں

شنگرف کاکُشتہ

مقوی باہ ہے۔ دمہ کیلئے اکسیر ہے۔ ص۔ شنگرف ۱ تولہ لیکر۔ ریٹھے کے چھلکے ایک پاؤ کو خوب باریک کوٹ پیکر اس کے نغدہ میں رکھکر

گلحکمت کرکے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار چوتھائی چاول سے ایک چاول تک کھلائیں۔

شنگرف کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ ص۔ شنگرف ۱تولہ۔ آکھ کے دودھ ایک پاؤ میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر۔ برہمی بوٹی آدھ پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے بیس۲۰ پچیس۲۵ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ آدھے چاول سے ایک چاول تک کھلائیں

شنگرف کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ ص۔ شنگرف ۱تولہ کو لوہے کی کڑاہائی میں رکھکر کڑہائی کو چولہے پر رکھکر شنگرف کے اوپر ایک انڈے کی زردی ڈال کر کڑہائی کے نیچے نرم آگ جلائیں۔ جب انڈے کی زردی جلنے لگے تو دوسری زردی ڈالدیں یہانتک کہ آٹھ زردیاں جل جائیں۔ جب سرد ہو جائے تو کھرل کرکے شیشی میں رکھ لیں۔ ایک چاول سے ڈیڑھ چاول تک کھلائیں۔

شنگرف کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ دمہ کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ شنگرف ۲تولہ کو سورج مکھی کے آدھ پاؤ پھولوں کے پانی میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر۔ پیاز سفید آدھ سیر کوٹکر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔

ایک چاول سے ڈیڑھ چاول تک کھلائیں۔

شنگرف کا کُشتہ

مقوی باہ ہے = ص = شنگرف ۱ تولہ کو کٹائی خورد کے عرق آدہ پاؤ میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک کر کے ایک لمبا ٹکڑا آکھ کے درخت کی جڑ کا لیکر اس کو خالی کر کے شنگرف کی گولیاں اور تھوڑا تھوڑا آکھ کا دودھ ڈالکر آکھ کے جڑ کی لکڑی کا مضبوط ڈاٹ لگا کر گلحکمت کر کے پچیس ۲۵ تیس ۳۰ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار آدھے چاول سے ایک چاول تک کھلائیں۔

شنگرف کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ دمہ کو اچھا کرتا ہے = ص = شنگرف ۱ تولہ کو گھیگوار کے ایک پاؤ رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایلوا دس تولہ کو پیسکر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ آدھے چاول سے ڈیڑھ چاول تک کھلائیں۔

شنگرف کا کُشتہ

فالج لقوہ۔ رعشہ۔ کیلئے مفید ہے۔ مقوی باہ ہے = ص = شنگرف ایک تولہ کو بوٹی برنڈنڈی تازہ کے ۵ تولہ پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر تھوہر ہزارا کے ۵ تولہ دودھ میں حل کے بیج ۲ تولہ کھرل کر کر اس کے نغدہ

میں رکھکر گلحکمت کرکے پچیس۲۵ تیس۳۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ آدھے چاول سے ایک چاول تک کھلائیں۔

شنگرف کا کشتہ

مقوی باہ ہے = ص = شنگرف ۱ تولہ کو عرق لیموں ۵ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر کنیر سفید کی آدھ پاؤ تازہ جڑ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے بیس۲۰ پچیس۲۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار آدھے چاول سے ایک چاول کھلائیں۔

شنگرف کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے = ص = شنگرف ۱ تولہ کو شاہترہ کے آدھ پاؤ تازہ پتوں کے عرق میں کھرل کرکے خشک کریں ٹکیہ بنا کر کالادانہ ۵ تولہ۔ مالکنگنی ۵ تولہ پیسکر مٹی کے سکورہ میں اوپر نیچے بچھا کر درمیان میں شنگرف کی ٹکیہ رکھکر گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار آدھے چاول سے دو۲ چاول تک۔

شنگرف کا کشتہ

مقوی باہ ہے = ص = شنگرف ۱ تولہ کو بوٹی ہلہل جس کے پھول زرد رنگ کے ہوں ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے

پندرہ۱۵ بنس۲ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں - مقدار آدھے چاول سے ڈیڑھ چاول

شنگرف کا کُشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے - مقوی باہ ہے - طاعون کیلئے مفید ہے ص ۔ شنگرف ۱تولہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے بچھو سیاہ کلاں ایک پاؤ کے پیٹ میں بھر کر اس کو مٹی کے سکوروں میں رکھکر گلحکمت کرکے ایک بڑے مٹکے میں بالو ریت آدھے حصہ تک بھر کر گلحکمت شدہ سکوروں کو رکھکر اوپر سے بالو ریت منہ تک بھر دیں - پھر اس مٹکے کو چولہے پر رکھکر ببر کی لکڑی کی آگ آٹھ پہر تک جلائیں - سرد ہونے پر نکال کر چوتھائی چاول سے ایک چاول تک کھلائیں -

شنگرف کا کُشتہ

مقوی باہ ہے - دمہ اور بلغمی امراض کیلئے مفید ہے ۔ ص ۔ شنگرف ایک تولہ کو کنول گٹہ کی جڑ کی لکڑی ایک بالشت سے بڑی لیکر اس میں شنگرف رکھکر اوپر سے سن کی سُتلی سے خوب مضبوط باندھیں پھر گلحکمت کرکے بنس۲ پچیس۲۵ سیر اپلوںکی آگ میں پھونکیں - خوراک چوتھائی چاول سے ایک چاول

شنگرف کا کُشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے - مقوی باہ ہے ۔ ص ۔ شنگرف ۱تولہ کو پہلے

بازو کے ۶ ماشہ سفوف میں لپیٹ کر بوٹی جوتش روتی ۲ چھٹانک کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے پچیس۲۵ تیس۳۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں مقدار خوراک چوتھائی چاول سے ایک چاول تک۔

شنگرف کا کشتہ

جذام کیلئے مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ مصفی خون ہے ؎ شنگرف ۲ تولہ کو سرسوں زرد رنگ ایک پاؤ کو کوٹ پیسکر اس کے نغدہ میں رکھکر غلولہ بناکر خشک کرلیں۔ گولہ کو آٹھ۸ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دو بار پھر سرسوں کے گولہ میں رکھکر آٹھ۸ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ تیسری مرتبہ پھر سرسوں کے گولہ میں رکھکر سولہ۱۶ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ہر مرتبہ تازی سرسوں لینی چاہئے۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو۲ چاول تک منقے میں لپٹ کر

عقیق کا کشتہ

دل کی دھڑکن کو اچھا کرتا ہے۔ مفرح ہے۔ مردوں اور عورتوں کے جریان کو آرام کرتا ہے ؎ ص ؎ عقیق ۵ تولہ کو گلاب کیوڑے کے عرق میں سرمہ کی طرح باریک کر کے ٹکیہ بناکر کنول گٹہ کے مغز آدھ پاؤ میں رکھکر مٹی کے سکوروں میں رکھکر گلحکمت کر کے پندرہ۱۵ بیس۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں مقدار خوراک آدھی رتی سے دو۲ رتی تک کھلائیں۔

عقیق کا کشتہ

دل کو فرحت پہونچاتا ہے۔ دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ زکام نزلہ کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ عقیق ۵ تولہ لیکر ملہٹی ۵ تولہ کو عرق گلاب آدھی بوتل عرق گاؤزبان آدھی بوتل میں جوش دیکر چھانکر اس جوشاندہ میں عقیق کو کھرل کرکے ٹکیہ بناکر مٹی کے سکوروں میں اوپر نیچے ملہٹی کا سفوف آدہ پاؤ بچھاکر گلحکمت کرکے پندرہ ۱۵ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار آدھی رتی سے دو ۲ رتی تک کھلائیں۔

عقیق کا کشتہ

باہ کو طاقت دیتا ہے۔ دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ مفرح ہے ص۔ عقیق ۵ تولہ کو گلاب آدہ سیر کے عرق میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر ریٹھے کے چھلکے کا سفوف ایک پاؤ بناکر مٹی کے سکوروں میں اوپر نیچے بچھاکر عقیق کی ٹکیہ رکھکر گلحکمت کرکے پچیس ۲۵ تین ۳ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک چار ۴ چاول سے دو ۲ رتی تک۔

عقیق کا کشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ اور مفرح ہے۔ ص۔ عقیق ۵ تولہ کو گلاب کیوڑہ کے عرق میں کھرل کرکے سرمہ کی طرح باریک کرکے ٹکیہ بنالیں۔

بوٹی بھنگرہ ایک پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں عقیق کی ٹکیہ رکھکر گلحکمت کرکے ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھی رتی سے دو۲ رتی تک۔

فولاد کا کشتہ

مقوی معدہ و جگر۔ آنتونکی اصلاح کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ بواسیر کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ فولاد کا برادہ ۵ تولہ۔ جامن کے ایک بوتل سرکہ میں سات روز تک بھگو دیں اگر درمیان میں سرکہ خشک ہو جائے تو اور ڈالدیں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر گلحکمت کرکے بیس۲۰ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ آدھی رتی سے دو۲ رتی تک کھلائیں۔

فولاد کا کشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ ہے۔ ص۔ فولاد کا برادہ ۲ تولہ۔ دہی ترش آدہ سیر میں تین دن تک بھگو دیں۔ پھر تیسرے روز آدہ پاؤ دہی ترش اور ڈالکر کھرل کرکے ٹکیہ بناکر گلحکمت کرکے دس۱۰ بارہ۱۲ سیر اپلونکی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر گھیگوار کا رس ایک پاؤ ڈال کر خوب کھرل کرکے جذب کریں۔ ٹکیہ بناکر۔ آکھ کے آدہ پاؤ پتوں کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر پندرہ۱۵ سیر اپلونکی آگ دیں۔ مقدار خوراک چار۴ چاول سے دو۲ رتی تک۔

فولاد کا کشتہ

معدہ جگر۔ آنتونکو طاقت دیتا ہے۔ اور اس کی بیماریونکو اچھا کرتا ہے

خون پیدا کرتا ہے۔ ص: فولاد کا برادہ ۵ تولہ میں انار ترش کا پانی ۲۰ تولہ۔ پیاز سفید کا عرق ۲۰ تولہ۔ لہسن ایک پوتھیہ کا عرق ۲۰ تولہ۔ جامن کا رس ۲۰ تولہ۔ آکھ کا دودھ ۲۰ تولہ ڈالکر خوب کھرل کر کے خشک کریں۔ ٹکیہ بنا کر گلحکمت کر کے پچیس ۲۵ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک۔

فولاد کا کشتہ

معدہ۔ جگر۔ آنتوں کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ ص: فولاد کا برادہ ایک چھٹانک کو عرق جامن ایک سیر میں کھرل کر کے بوٹی پتھر چٹا ایک پاؤ پیسکر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے بیس ۲۰ پچیس ۲۵ سیر اپلونکی آگ دیں کشتہ ہو جائیگا۔ آدھی رتی سے دو ۲ رتی تک کھلائیں

فولاد کا کشتہ

معدہ۔ جگر۔ آنتوں کے امراض کیلئے مفید ہے: ص: فولاد کا برادہ تین تولہ کو لیموں ایک پاؤ کے عرق میں سات روز تک بھگو دیں۔ اس کے بعد آدھ پاؤ عرق لیموں اور ڈالکر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گلحکمت کر کے۔ پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں کشتہ ہو جائیگا۔ مقدار خوراک آدھی رتی سے دو ۲ رتی تک کھلائیں۔

فولاد کا کشتہ

معدہ۔ جگر۔ آنتوں۔ تلی کی بیماریوں کیلئے مفید ہے = ص = فولاد کا برادہ ۵ تولہ گندھک کے تیزاب میں ایک ہفتہ تک بھگو دیں۔ بعد کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گلگمت کر کے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھی رتی سے دو ۲ رتی تک۔

فولاد کا کشتہ

معدہ۔ جگر۔ آنتوں کی اصلاح کرتا ہے = ص = فولاد کا برادہ ۵ تولہ انار ترش آدھ سیر کے عرق میں چار پانچ روز تک بھگو دیں۔ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بوٹی پتّی آدھ پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلگمت کر کے بیس ۲۰ پچیس ۲۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار آدھی رتی سے دو ۲ رتی تک۔

فولاد کا کشتہ سرد (بغیر آگ کے کشتہ بنانا)

معدہ۔ جگر۔ آنتوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ خون پیدا کرتا ہے ص = فولاد کا برادہ ۵ تولہ۔ ایک چینی کے پیالہ میں رکھکر کیکر کی کچی پھلیوں کا رس چار انگشت اونچا بھر کر دھوپ میں رکھیں خشک ہونے پر دوبارہ اسی طرح بارہ کیکر کی پھلیوں کا رس ڈالیں عمدہ کشتہ ہو جائیگا کھرل کر کے رکھ لیں۔ مقدار خوراک آدھی رتی سے دو رتی تک۔

فولاد کا کشتہ سرد (بغیر آگ کے تیار کرنے کی ترکیب)

معدہ۔جگر۔تلّی اور آنتوں کی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ ص ۔ فولاد کا برادہ تین تولہ کو بعد یاں جامن کے عرق ۲ بوتل میں خوب کھرل کریں۔کشتہ ہوجائیگا۔آدھی رتی سے ڈیڑھ رتی تک کھلائیں۔

فولاد کا کشتہ سرد (بغیر آگ کے تیار کرنے کی ترکیب)

معدہ۔جگر۔تلّی اور آنتونکی بہت سی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ص ۔ فولاد کا برادہ ۵ تولہ۔چینی کے پیالہ میں رکھکر مولی کا تازہ عرق اوپر سے اسقدر ڈالیں کہ چار انگشت اونچا ہوجائے دھوپ میں رکھیں۔جب خشک ہوجائے تو عرق لیموں اسیقدر ڈالکر دھوپ میں خشک کریں۔اس کے بعد گندھک کا تیزاب ۵ تولہ ڈالکر خشک کرکے کھرل کرکے رکھ لیں کشتہ تیار ہوجائیگا۔ مقدار خوراک آدھی رتی سے ڈیڑھ رتی تک۔

فولاد کا کشتہ سرد (بغیر آگ کے تیار کرنے کی ترکیب)

معدہ۔جگر۔تلّی۔آنتوں کی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔نئی پورانی کھانسی کو آرام کرتا ہے۔ص ۔ فولاد کا برادہ ۵ تولہ کو چینی کے پیالہ میں رکھکر اوپر سے بوٹی اڑوسہ کا تازہ عرق چار انگشت اونچا بھردیں۔چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں عرق کم ہونے پر اور ڈالدیں۔جب خشک ہوجائے اور چالیس

یوم گذر جائیں تو کھرل کر کے رکھ لیں۔ کشتہ تیار ہو جائیگا۔ مقدار آدھی رتی سے دو۲ رتی تک کھلائیں۔

قلعی کا کشتہ (رانگ)

مثانہ کی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ سوزاک۔ جریان کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ قلعی کا پترہ ۲ تولہ بناکر دو موٹے اپلے لیکر ایک اپلہ میں گڈھا کر کے اجوائین اچھا نکل بچھاکر قلعی کا پترہ رکھکر اوپر سے اجوائن سے پوشیدہ کر کے دوسرا بڑا اپلہ اوپر سے رکھکر دس بارہ۱۲ سیر اپلے اور رکھکر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں مقدار خوراک چار۴ چاول سے دو۲ رتی تک۔

قلعی کا کشتہ

رقت۔ سرعت۔ سوزاک کیلئے مفید ہے۔ ص۔ قلعی ۵ تولہ کو آگ پر گرم کر کے تین بار چھپاکے پیشاب میں بجھائیں۔ اسی طرح اکیس۲۱ مرتبہ بھنگرہ سیاہ کے عرق میں بجھائیں۔ بوٹی گورکھ پان ایک پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے بیس پچیس۲۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ آدہی رتی سے دو۲ رتی تک

قلعی کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ جریان سوزاک کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ قلعی ۵ تولہ کے موٹے پترے بناکر۔ آکھ کے درخت تازہ کی چھال ایک پاؤ کوٹ کر اسکے

نغدہ میں قلعی کے ہتر و نکو رکھکر گلحکمت کرکے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلو نکی آگ میں، پھونکیں۔ آدھی رتی سے ایک رتی تک کھلائیں۔

قلعی کا کشتہ

معدہ۔ جگر۔ آنتونکو طاقت دیتا ہے۔ جریان۔ سوزاک کو اچھا کرتا ہے۔ ص: قلعی ۲ تولہ کو لوہے کی کڑاہی میں رکھکر چولہے پر رکھکر بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ جب قلعی پگھل جائے تو شورہ آدہ پاؤ۔ بھنگ آدہ پاؤ کا سفوف بنا کر۔ پہلے شورہ تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ پھر بھنگ کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور لوہے کے دستہ سے حل کرتے جائیں۔ یہانتک کہ دونوں سفوف ختم ہو جائیں کشتہ تیار ہو جائیگا۔ آدھی رتی سے دو ۲ رتی تک کھلائیں۔

قلعی کا کشتہ

رقت۔ سرعت۔ سوزاک کیلئے مفید ہے۔ ص: قلعی ۵ تولہ کو آگ پر پگھلا کر تین مرتبہ سرسوں کے تیل میں بجھائیں۔ اس کے بعد ریزہ ریزہ کرکے پوست درخت جامن تازہ آدہ سیر کوٹکر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے بیس ۲۰ سیر اپلو نکی، آگ دیں مقدار آدھی رتی سے دو ۲ رتی تک کھلائیں۔

قلعی کا کشتہ

مصفی خون ہے۔ کشتہ کھانے سے جسم خراب ہو گیا ہو اس کو اچھا کرتا ہے

جریان اور سوزاک کو اچھا کرتا ہے ۔ ص ۔ قلعی ۲ تولہ کو املی کے چھلکوں کو پیسکر لپیٹ دیں ۔ پھر بھنگ کی پتیاں ۲ تولہ کوٹ پیسکر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے دس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں ۔ آدھی رتی سے ۲ دو رتی تک کھلائیں ۔

قلعی کا کشتہ

جریان ۔ سلسل البول کیلئے مفید ہے ۔ ص ۔ قلعی ۲ تولہ ۔ مٹی کے برتن میں رکھکر چولہے پر رکھکر ۔ بیر کی لکڑی کی آگ یا پلاس پاپڑہ کی لکڑی کی آگ جلائیں جب قلعی پگھل جائے ۔ تو ہلدی ۲ تولہ ۔ اور اجوائن ۲ تولہ کا سفوف بناکر چٹکی سے آہستہ آہستہ چھڑکتے جائیں ۔ اور لوہے کی دستہ یا چمچہ سے ہلاتے جائیں ۔ کشتہ تیار ہوجائیگا ۔ آدھی رتی سے ۲ دو رتی تک کھلائیں ۔

قلعی کا کشتہ

سوزاک ۔ جریان کو اچھا کرتا ہے ۔ ص ۔ قلعی ۲ تولہ کا بترہ بناکر ہینگ کی پتیاں ایکپاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے ۲۰ بیس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک آدہی رتی سے ۲ دو رتی تک ۔

قلعی کا کشتہ

مقوی باہ ۔ مقوی دماغ ہے ۔ ص ۔ قلعی ۲ تولہ ۔ اجوائن دیسی ۴ تولہ ۔ اجوائن خراسانی ۴ تولہ ۔ کوٹ پیسکر ۔ قلعی درمیان میں رکھکر گلحکمت کرکے

دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار آدھی رتی سے دو رتی تک۔

قلعی کا کُشتہ

جریان۔ سوزاک کیلئے مفید ہے۔ ص: قلعی ۲ تولہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے۔ بوٹی جل دھنیہ کے تازہ پتے کوٹ کر تہ بہ تہ قلعی کے ٹکڑے رکھکر گلحکمت کرکے بیس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ آدھی رتی سے ایک رتی تک کھلائیں۔

قلعی کا کُشتہ

سوزاک اور جریان کیلئے مفید ہے: ص: قلعی کو آگ پر پگھلا کر پہلے تین بار گائے کے گھی میں بجھائیں۔ پھر تین بار سرسوں کے تیل میں بجھائیں۔ اس کے بعد لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر آگ پر پگھلائیں جب پگھل جائے تو بوٹی دودھی خشک ایک پاؤ کے پتوں کا سفوف بنایا ہوا چٹکی سے تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور لوہے کی موسلی سے ہلاتے جائیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ آدھی رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

قلعی کا کُشتہ

سوزاک۔ جریان کو اچھا کرتا ہے: ص: قلعی ۲ تولہ لوہے کی کڑاہی میں آگ پر پگھلا کر سفوف برگ فنجنکشت ۵ تولہ۔ سفوف پوست درخت املی پانچ تولہ۔ سفوف آکھ کے پتوں کا ۵ تولہ چھڑکتے جائیں اور لوہے کے ڈنڈے سے ہلاتے جائیں۔ اس کے بعد دہی آدہ پاؤ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر گلحکمت کرکے

دس ۱۰ بارہ ۱۲ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھی رتی سے دو ۲ رتی تک۔

کوڑیونکا کُشتہ

نئی پورانی کھانسی۔ دمہ کو اچھا کرتا ہے: ص: کوڑیاں زرد رنگ کی پانچ ۵ تولہ لیکر کچلکر سفوف بناکر۔ مغز گھیگوار آدھ پاؤ میں کھرل کرکے گلحکمت کرکے پانچ ۵ سات ۷ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ ایک رتی سے دو ۲ رتی تک کھلائیں

کوڑیونکا کُشتہ

دمہ۔ کھانسی کو اچھا کرتا ہے: ص: کوڑیاں زرد رنگ کی ۵ تولہ لیکر کوٹ کر آکھ کے دودھ آدھ پاؤ میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر گلحکمت کرکے پانچ ۵ چھ ۶ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ ایک رتی سے دو ۲ رتی تک کھلائیں۔

کوڑیونکا کُشتہ

لگانے سے سفید داغ کو آرام کرتا ہے: ص: زرد رنگ کی کوڑیاں پانچ تولہ۔ کو کوٹ پیسکر ایک چینی کے پیالہ میں رکھیں اوپر سے لیموں کا عرق چار انگل اونچا بھر دیں۔ چار پانچ روز کے بعد کسی لکڑی سے ہلا کر دیکھیں کہ نرم ہوگئی ہیں یا نہیں۔ اگر عرق لیموں کم ہوجائے تو اور بھر دیں۔ جب نرم اور خشک مثل مرہم کے ہوجائے۔ تو مرغ کے پر سے سفید داغ پر تھوڑی سی مقدار میں دہی کے پانی یا عرق لیموں میں ملا کر لگائیں۔

گوذنتی ہڑتال کا کشتہ

دمہ۔ کھانسی۔ بخار۔ ہاتھ پیر کے درد کیلئے مفید ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ گوذنتی ہڑتال ۵ تولہ کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے مغز گھیگوار ایک پاؤ تہ بہ تہ بچھاکر گلکمت کر کے چھ سات سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار چار چاول سے ایک رتی تک۔

گوذنتی ہڑتال کا کشتہ

فالج۔ لقوہ۔ دمہ۔ کھانسی۔ بلغمی اور صفراوی بخار۔ جوڑوں کے درد کیلئے مفید ہے۔ ص۔ گوذنتی ہڑتال ۵ تولہ کو کوٹ پیکر نیم کی تازہ کونپلوں کے آدھ سیر عرق میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر اسگند ناگوری آدھ پاؤ کو کوٹ کر اس میں گوذنتی کی ٹکیہ رکھکر گلکمت کر کے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں مناسب بدرقوں کے ساتھ ایک رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

گوذنتی ہڑتال کا کشتہ

دمہ۔ کھانسی کیلئے مفید ہے۔ ص۔ ہڑتال گوذنتی ۵ تولہ کو پہلے ریہہ ۵ تولہ (جس سے دھوبی کپڑا دھوتے ہیں) کو پانی میں گھول کر تین دن اس میں بھگودیں بعدہ درخت بن پھل کی چھال کو کوٹ کر اس میں رکھکر گلکمت کر کے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار آدھی رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

گودنتی ہڑتال کا کُشتہ

دمہ۔ کھانسی۔ بواسیر۔ جریان۔ گٹھیا کی درد کو آرام کرتا ہے۔ ص:
گودنتی ہڑتال ۵ تولہ کو کوٹ پیسکر۔ لیموں کے عرق ایک پاؤ میں کھرل کرکے
ٹکیہ بناکر۔ گوکر بھنگرہ آدہ پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے
دس/ بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ آدھی رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

گودنتی ہڑتال کا کُشتہ

دمہ۔ کھانسی۔ جوڑوں کے درد کیلئے مفید ہے۔ جریان کو اچھا کرتا
ہے۔ ص: گودنتی ہڑتال ۵ تولہ کو نیم کے تازہ پتوں کا عرق آدہ پاؤ۔
کیکر کے تازہ پتوں کا عرق آدہ پاؤ میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر۔ ککوہ تازہ
ایک پاؤ کوٹ کر۔ اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے دس بارہ سیر
اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ آدہی رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

گودنتی ہڑتال کا کُشتہ

دمہ۔ کھانسی۔ گٹھیا۔ بخار کیلئے مفید ہے۔ ص: گودنتی ہڑتال ۵ تولہ
کو کوٹ پیسکر ارنڈی کے پتوں کے ایک پاؤ عرق میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر۔
رتن جوت آدہ پاؤ کو کوٹ کر اس کے درمیان میں رکھکر گلحکمت کرکے
بارہ چودہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار آدہی رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

گودنتی ہڑتال کا کُشتہ

دمہ۔ کھانسی۔ بخار۔ جریان۔ خون بند کرنے کیلئے مفید ہے۔ ص یہ گودنتی ہڑتال ۵ تولہ کوٹ پیسکر عرق بکوہ ایک پاؤ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گھیگوار کے آدہ پاؤ گودے میں رکھکر گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھی رتی سے دو ۲ رتی تک۔

گودنتی ہڑتال کا کُشتہ

مصفی خون ہے۔ گٹھیا کو آرام کرتا ہے۔ دمہ کھانسی کیلئے مفید ہے ص یہ گودنتی ہڑتال ۵ تولہ کو عرق بوٹی برہنڈنڈی تازہ ایک پاؤ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر برہنڈنڈی تازہ ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ آدھی رتی سے دو ۲ رتی تک کھلائیں۔

موتی کا کُشتہ

دل۔ دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ نہایت مفرح ہے۔ ص یہ موتی لیکر بھرڑ کے چھتہ کے سوراخ میں ایک ایک موتی رکھکر۔ بوٹی سونی کے پتوں کو کوٹ کر بھرڑ کے چھتہ کے اوپر خوب موٹا موٹا تھوپ دیں۔ گلحکمت کر کے کوئیلوں کی سات گھنٹہ تک آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر کے رکھیں

دو چاول سے چار چاول تک کھلائیں۔

موتی کا کشتہ

مقوی دل و دماغ ہے۔ فرحت بخشتا ہے۔ ص: موتی بیچ لیموں کو اوپر سے تراش کر اس میں بھر کر نرا نشہ ہوا ٹکڑا رکھ کر گلحکمت کر کے بیس سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ دو چاول سے چار چاول تک کھلائیں۔

موتی کا کشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ مفرح ہے۔ دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ ص: موتی ۲ تولہ۔ مٹی کی کلھیا میں رکھکر اوپر سے گائے کا دودھ پانچ تولہ۔ بھنگرہ کا تازہ عرق ۵ تولہ ڈالکر ایک رات رکھیں۔ صبح کو کلھیا کا منہ بند کر کے گلحکمت کر کے بارہ ۱۲ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک۔

مردار سنگ کا کشتہ

مثانہ کی بیماریوں اور سوزاک کو اچھا کرتا ہے۔ ص: مردار سنگ ۵ تولہ کو انار تازہ کے ایک پاؤ عرق میں اچھی طرح کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر۔ کودہ تازہ آدھ پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے تیس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ ایک رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔

مردارسنگ کا کُشتہ

سوزاک کو اچھا کرتا ہے۔ خراب زخموں پر چھڑکنے سے آرام ہوتا ہے۔ اکثر مرہم کے نسخوں میں بھی ملایا جاتا ہے۔ ص۔ مردارسنگ ۵ تولہ کو بکری کے آدہ سیر دودھ میں خوب کھرل کرکے ٹکیہ بناکر۔ نیم کی ایک پاؤ تازہ کونپلوں کو کوٹ کر۔ اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے ۲۰ بیس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

مونگے کا کُشتہ

جریان۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت احتلام کی شکایت کو دور کرتا ہے کھانسی کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ مونگے کی شاخیں سرخ ۵ تولہ لیکر گھیگوار کے ایک پاؤ گودے میں تہ بہ تہ رکھکر گلحکمت کرکے دس۱۰ بارہ ۱۲ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ دو۲ چاول سے چھ۶ چاول تک کھلائیں۔

مونگے کا کُشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ۔ مقوی محرک باہ۔ ص۔ مونگے کی شاخیں سرخ پانچ تولہ لیکر کوٹ پیسکر گائے کے آدہ پاؤ مکھن میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر آکھ کے آدہ پاؤ پتونکو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے دس۱۰ سیر اپلونکی آگ دیں۔ دو۲ چاول سے چار۴ چاول تک کھلائیں۔

مونگے کا کشتہ

مقوی دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن کو اچھا کرتا ہے۔ جریان۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت احتلام۔ کھانسی کو اچھا کرتا ہے: ص: مونگے کی شاخ سرخ رنگ ۵ تولہ کوٹ پیسکر۔ لیموں کے آدہ پاؤ عرق میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کسونڈی کی ایک پاؤ پتیوں کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلو نکی آگ دیں۔ دو ۲ چاول سے چھ ۶ چاول تک

مونگے کا کشتہ

کھانسی کیلئے مفید ہے۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت احتلام۔ دل کی دھڑکن کو اچھا کرتا ہے: ص: مونگے کی سرخ رنگ کی شاخیں چھلکر جسقدر ایک بڑے لیموں میں آسکیں لیموں کا ٹکڑا اتراش کر بھر دیں۔ تراشا ہوا ٹکڑا رکھکر گلحکمت کر کے بارہ ۱۲ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ دو ۲ چاول سے چھ ۶ چاول تک کھلائیں۔

مونگے کا کشتہ

جریان۔ احتلام کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ دمہ۔ کھانسی کو اچھا کرتا ہے قبض کشا ہے: ص: مونگے کی سرخ شاخیں۔ اندرائن تازہ کے پھل کا اوپر سے تھوڑا سا ٹکڑا اتراش کر۔ اس میں جسقدر آسکیں بھر دیں۔ تراشا ہوا ٹکڑا رکھکر گلحکمت کر کے بارہ ۱۲ چودہ ۱۴ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ دو ۲ چاول سے چھ ۶ چاول تک

مونگے کا کُشتہ

دمہ۔ پرانی کھانسی کیلئے اکسیر۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ مونگے کی سرخ شاخیں آکھ کے درخت کی جڑ کا موٹا سا ٹکڑا لیکر اس کو اندر سے خالی کر کے مونگا جسقدر آسکے بھر کر دونوں طرف آکھ کی جڑ کی لکڑی کا مضبوط ڈاٹ لگا کر گلحکمت کر کے چودہ ۱۴ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ مقدار دو ۲ چاول سے چار ۴ چاول

مونگے کا کُشتہ

جریان۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت احتلام کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ مقوی ہے۔ مفرح ہے۔ دل کو طاقت دیتا ہے۔ ص۔ مونگے کی ۵ تولہ سرخ شاخوں کو کوٹ پیسکر بوٹی دودھی خورد تازہ ایک پاؤ کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر۔ بوٹی دودھی خورد تازہ ایک پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے بارہ ۱۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ مقدار دو ۲ چاول سے چار ۴ چاول تک کھلائیں۔

نمک کا کُشتہ

دمہ اور کھانسی کیلئے مفید ہے۔ ص۔ نمک لاہوری۔ اندرائن کے پھل میں جسقدر بھر سکیں بھر کر گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ماشہ

نمک کا کُشتہ

کھانسی کیلئے مفید ہے۔ ص۔ سانبھر نمک۔ املتاس کی پختہ پھلی کے اندر

جسقدر بھر سکیں بھر کر کوئلوں کی آگ پر جلالیں۔ مع املتاس کی پھلی سوختہ کے پیسکر آدھی ماشہ سے دو ڈھائی ماشہ تک کھلائیں۔

نیلے تھوتھے کا کشتہ (طوطیا)

آتشک اور سوداوی مادوں کو دور کرتا ہے۔ ص۔ نیلا تھوتھا ا تولہ کی ڈلی ریٹھہ کے آدہ پاؤ چھلکے کوٹ کر اس میں رکھکر گلحکمت کر کے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ آدھی رتی سے ایک رتی تک کھلائیں۔ (منقے یا بالائی میں لپیٹ کر)

نیلے تھوتھے کا کشتہ

سوداوی مادوں کو دور کرتا ہے۔ ص۔ نیلا تھوتھا ا تولہ کی ڈلی بوٹی کنٹیلی جو آدہ پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ دو چاول سے چار چاول تک کھلائیں۔ (منقے یا بالائی میں لپیٹ کر)

نیلے تھوتھے کا کشتہ

آتشک سوزاک کیلئے مفید ہے۔ ص۔ نیلا تھوتھا ا تولہ کو کافور ۲ تولہ میں ملا کر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر پہلے راب (اس سے گڑ بناتے ہیں) تھوڑی سی لپیٹ کر اور سے تازہ پتا تمباکو کا خوب اچھی طرح لپیٹ کر گلحکمت کر کے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ آدھی رتی سے ایک رتی تک کھلائیں۔ (منقے یا بالائی میں لپیٹ کر)

ہیرے کا کُشتہ

کیمیاگر ہیرے کے کُشتہ کے متلاشی رہتے ہیں۔ مقوی باہ ہے۔ اس کے کھلانے اور بنانے میں بے حد احتیاط کی ضرورت ہے۔ مقدار خوراک کی غلطی سم قاتل کا کام کرتی ہے۔ ص: ہیرے کے ٹکڑے پر گدھے کا دانت پانی میں کھرل کر کے موٹا موٹا لیپ کریں۔ خشک ہونے پر اچھی طرح گلحکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ دیں مقدار خوراک چیونٹی کے سر سے بھی کم ہے۔

ہیرے کا کُشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ مقوی ہے۔ ص: ہیرا ۱ رتی ایک سچی چینی کی پیالی میں رکھکر اوپر سے تیزاب فاروقی ۱ تولہ ڈال دیں۔ پھر مغز تخم ریٹھہ ۲ ماشہ سنکھیا سفید ۲ ماشہ باریک پیسکر ڈالدیں۔ ایک روز بعد ہیرا اور یہ سب چیزیں مٹی کے سکوروں میں رکھکر گلحکمت کر کے بارہ ۱۲ چودہ ۱۴ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ مقدار خوراک چیونٹی کے سر سے بھی کم ہے۔

ہیرے کا کُشتہ

ہوسین کے کام کا ہے۔ مقوی۔ مریض کو نزع کے وقت مناسب بدرقہ کے ساتھ دینے سے کچھ دیر کے لیئے عارضی صحت معلوم ہوتی ہے۔ ص: ہیرا چار رتی کو گدھے کی سیدھی طرف کی داڑھ میں خلا کر کے رکھکر اوپر سے

دارڈہ کا برادہ بھر دیں۔ اس کے اوپر بوٹی چھوٹی موئی ۲ چھٹانک پیسکر اچھی طرح لپیٹ کر غلولہ بنالیں۔ اس غلولہ کو مٹی کے سکوروں میں رکھکر مضبوط گلحکمت کر کے پندرہ سیر اپلونکی آگ دیں۔ مقدار خوراک چیونٹی کے سر سے بھی کم ہے۔

ہڑتال طبقی کا کُشتہ

جُذام و برص کیلئے مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ص = ہڑتال طبقی ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۲ تولہ۔ چونہ کی کلی (چونہ کا مقطر پانی) میں بارہ گھنٹہ تک کھرل کریں اس طرح کہ چونہ کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈالکر جذب کریں۔ ٹکیہ بناکر مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کر کے پانچ سیر اپلوں میں پھونکیں۔ اسطرح پانچ مرتبہ آگ دیں۔ کُشتہ تیار ہوجائیگا۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے دو چاول تک۔

ہڑتال طبقی کا کُشتہ

مصفی خون ہے۔ مقوی باہ۔ دمہ۔ بلغمی کھانسی کو اچھا کرتا ہے۔ ص = ہڑتال طبقی ۲ تولہ۔ اڑوسہ کے تازہ عرق ایک سیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بناکر۔ بوٹی ستیاناسی ایک پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کر کے کپڑے اور ملتانی کی کئی تہ چڑھا کر ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ آدھے چاول سے دو چاول تک کھلائیں۔

ہڑتال طبقی کا کشتہ

معدہ۔ جگر۔ آنتوں کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ مقوی ہے
ص ۔ ہڑتال طبقی ایک چھٹانک۔ افتیمون تازہ کے عرق میں تین یوم تک اسطرح
کھرل کریں کہ عرق تھوڑا تھوڑا ڈالکر جذب کرتے جائیں۔ ٹکیہ بناکر خشک کریں۔
فلفل سیاہ ۲۰ تولہ اجوائن دیسی آدھ پاؤ کوٹ کر سفوف بناکر مٹی کی مضبوط ہانڈی
میں گھیگوار کا گودہ آدھ پاؤ رکھکر۔ اوپر سے آدھا سفوف جو کالی مرچوں اور اجوائن
کا بنایا ہے بچھائیں۔ ہڑتال کی ٹکیہ رکھکر اوپر سے آدھا بچا ہوا
سفوف بچھاکر گھیگوار کا گودہ آدھ پاؤ ڈالکر ہانڈی کا منہ پیالے سے بند کرکے
پیلے تار سے مضبوط باندھیں پھر کئی تہ کپڑے اور ملتانی کی چڑھاکر خشک کر کے
بیس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر نکال کر آدھے چاول سے
ڈیڑھ چاول تک کھلائیں

ہڑتال طبقی کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ مادہ تولید بکثرت پیدا کرتا ہے ۔ ص ۔ ہڑتال طبقی ۲ تولہ
کو گوکھرو تازہ مع جڑ و پتوں وغیرہ کے کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت
کرکے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے
دو چاول تک ۔

ہڑتال طبقی کا کشتہ

مقوی باہ ہے۔ مقوی دماغ۔ حافظہ بڑھاتا ہے۔ دمہ کو فائدہ کرتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ ص۔ ہڑتال طبقی ۲ تولہ کو مدار کے دودھ ایک پاؤ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر۔ بوٹی برہمی ایک پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر مضبوط گلحکمت کر کے بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے دو ۲ چاول تک۔

ہڑتال طبقی کا کشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ تمام جوڑوں کے درد کو اچھا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے ص۔ ہڑتال طبقی ۱ تولہ۔ ایک مٹی کے آبخورہ میں رکھکر بوٹی چھکنی تازہ کا عرق آدھ سیر بھر کر اچھی طرح گلحکمت کر کے ایک مٹی کے بڑے مٹکے میں آدھے حصہ تک بالو ریت بھر کر گلحکمت شدہ آبخورہ رکھکر اوپر سے بالو ریت مٹکے کی گردن تک بھر دیں مٹکے کو چولہے پر چڑھا کر چوبیس ۲۴ گھنٹے تک مٹکے کے نیچے نرم اور یکساں آگ جلائیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ آدھے چاول سے دو ۲ چاول تک کھلائیں۔

ہڑتال طبقی کا کشتہ

اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے۔ مقوی باہ ہے۔ دمہ کو گنٹھیا کے درد کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ ہڑتال طبقی ۲ تولہ کو بوٹی ہرن کھری کے تازہ عرق ایک سیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر۔ بوٹی ہرن کھری آدھ سیر کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں

رکھکر چار۴ پانچ۵ نہ کپڑے اور ملتانی مٹی کی چڑھا کر خشک کر کے بیس۲۰ سیر اپلونکی آگ دیں۔ مقدار آدھے چاول سے دو۲ چاول تک کھلائیں۔

ہڑتال طبقی کا کُشتہ

گٹھیا کے درد کو آرام کرتا ہے۔ دمہ کو اچھا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔
ص = ہڑتال طبقی ۱ تولہ کو تام چینی کے پیالے میں رکھکر گائے کا گھی ۲ چھٹانک ڈالکر کوئلہ کی نرم آگ پر پکائیں۔ جب سرخ رنگ ہو جائے تو اتار کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ آدھے چاول سے دو۲ چاول تک کھلائیں۔

ہڑتال طبقی کا کُشتہ

مقوی باہ ہے۔ جوڑوں کے درد کو آرام کرتا ہے۔ مصفی خون ہے =
ص = ہڑتال طبقی ۲ تولہ کو تین۳ دن تک چونے کے پانی میں بھگو دیں۔ اسکے بعد بوٹی جنگلی گوبھی کے تازہ عرق آدھ سیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بوٹی جنگلی گوبھی کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر اچھی طرح گلحکمت کر کے دس بارہ۱۲ سیر اپلونکی آگ دیں۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے دو۲ چاول تک

ہڑتال طبقی کا کُشتہ

مصفی خون ہے۔ گٹھیا۔ بلغمی بخار۔ بلغمی کھانسی۔ دمہ کو اچھا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے = ص = ہڑتال طبقی ۲ تولہ۔ کو لیموں تازہ کے عرق آدھ سیر میں

کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر۔ بوٹی نچھکنی سفید پھول والی ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے اور کئی تہ کپڑے اور ملتانی مٹی کی چڑھا کر خشک کر کے ایک من اپلو نکی آگ دیں۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے دو۲ چاول تک

ہڑتال طبقی کا کُشتہ

جُذام کیلئے مفید ہے۔ مصفی خون ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ص ۔ ہڑتال طبقی اتولہ انڈے کی سفیدی میں کھرل کر کے انڈے کے خول کے اندر رکھکر۔ انڈے کا سوراخ انڈے کے چھلکے سے بند کر کے ڈورے سے مضبوط باندھیں۔ اوپر سے گیہوں کا آٹا تین پاؤ گوندھکر لپیٹ دیں۔ خشک کر کے آٹھ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے دو۲ چاول تک۔

ہڑتال طبقی کا کُشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ مقوی ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ گٹھیا کو آرام کرتا ہے۔ دمہ کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ص ۔ ہڑتال طبقی اتولہ کو تھوہر کی ایک بالشت لمبی لکڑی کے اندر رکھکر تھوہر کی لکڑی کا ڈاٹ لگا کر اوپر سے اچھی طرح تین۳ چار تہ کپڑے اور ملتانی کی لیپٹ کر خشک کر کے۔ ایک من اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ آدھے چاول سے دو۲ چاول تک کھلائیں۔

ہڑتال طبقی کا کشتہ

گٹھیا کے درد کو آرام کرتا ہے۔ دمہ۔ بلغمی کھانسی کو اچھا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے ؛ ص ؛ ہڑتال طبقی ا تولہ کو تین یوم تک لعاب گھیگوار میں تر کر کے زیر و بالا پھٹکڑی ۲ تولہ بچھا کر گلحکمت کر کے بارہ ۱۲ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار آدھے چاول سے دو ۲ چاول تک کھلائیں

ہینگ کا کشتہ (انگوزہ)

ہیضہ۔ بدہضمی۔ درد شکم۔ جلندھر کو اچھا کرتا ہے۔ کھٹی ڈکاروں کو روکتا ہے ؛ ص ؛ ہینگ ۲ تولہ۔ نمک سانبھر ۲ تولہ کو ارنڈ کے نرم تازہ آدھ پاؤ پتوں کے عرق میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر۔ ارنڈ کے تازہ دو تین پتوں میں لپیٹ کر گلحکمت کر کے پانچ چھ ۶ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ خوراک آدھی رتی سے دو ۲ رتی

یاقوت کا کشتہ

اعضاء رئیسہ۔ اعضاء شریفہ کو طاقت اور فرحت پہونچاتا ہے ؛ ص ؛ یاقوت یا یاقوت کی کھرڑ ۳ تولہ کو گنگا کے پانی یا اولوں کے پانی میں خوب کھرل کر کے سرمہ کی طرح باریک کر کے ٹکیہ بنا کر بچھڑے کا گودہ ایک پاؤ میں یاقوت کی ٹکیہ رکھ کر گلحکمت کر کے دس بارہ ۱۲ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک دو ۲ چاول سے چھ ۶ چاول تک۔

یاقوت کا کشتہ

مقوی ارواح ۔ مفرح ۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے ۔ ص ۔ کھرا یاقوت یا اصلی یاقوت کو عرق کیوڑہ گلاب ایک بوتل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ۔ مغز تخم کنول گٹہ پانچ تولہ تہ و بالا بچھا کر گلحکمت کر کے چھ سات سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں ۔ دو چاول سے چھ چاول تک کھلائیں ۔

یاقوت کا کشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ ہے ۔ مفرح ہے ۔ ص ۔ یاقوت یا یاقوت کی کھر دو تولہ کو گلاب کے پھول کے پتوں کے تازہ عرق آدھ پاؤ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گلاب کے پھول کے تازہ پتوں میں پیسٹ کر کے گلحکمت کر کے آٹھ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں ۔ دو چاول سے چھ چاول تک کھلائیں ۔

یاقوت کا کشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ ہے ۔ نہایت مفرح ہے ۔ مزاج میں فرحت اور بدن میں چستی پیدا کرتا ہے ۔ ص ۔ یاقوت یا کھرا یاقوت ۵ تولہ کو گلاب کیوڑہ کے عرق میں کھرل کر کے سرمہ سا بنا کر ٹکیہ بنا لیں ۔ ریٹھے کے مغز کو باریک کوٹ کر اس میں ٹکیہ رکھ کر گلحکمت کر کے دس بارہ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں ۔ دو چاول سے چھ چاول تک کھلائیں ۔

ہدایت ۔ یاقوت یا یاقوت کی کھر اکیس یوم سے پہلے اچھی طرح کھرل نہیں ہو سکتی

یشب کا کشتہ

دل کو فرحت اور طاقت دیتا ہے۔ دھڑکن کو دور کرتا ہے ؛ ص ؛
یشب ۵ تولہ کو گلاب کیوڑہ کے عرق میں کھرل کر کے۔ سرمہ کی طرح باریک
کر کے ٹکیہ بنا کر گلاب کے تازہ پھولوں کی پتیاں آدہ پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ
میں رکھکر گلحکمت کر کے آٹھ دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ آدھی رتی سے
ایک رتی تک کھلائیں۔

یشب کا کشتہ

دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو آرام کرتا ہے ؛ یشب ۵ تولہ کو۔ خرفہ کے
ساگ تازہ کا عرق آدہ سیر ڈالکر خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خرفہ کا تازہ ساگ
ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے نو دس سیر اپلوں کی آگ میں
پھونکیں۔ نصف رتی سے ایک رتی تک کھلائیں۔

یشب کا کشتہ

دل کو طاقت اور فرحت دیتا ہے۔ مزاج میں ترتیب پیدا کرتا ہے ؛ ص ؛ یشب
پانچ تولہ کدو دراز تازہ کے عرق آدہ سیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک چھوٹے کدو
میں رکھکر گلحکمت کر کے گرم بھاڑ میں رات کو رکھدیں۔ صبح جب بھاڑ سرد ہو جائے تو
نکال کر نصف رتی سے ایک رتی تک کھلائیں۔

حصہ اوّل ختم شد

۷۸۶

اکسیر ماہر

حصّہ دوم (۲)

مصنّفہ

عالیجناب فخر الاطبا حکیم محمود علی خان صاحب۔ ماہرؔ

اکبر آبادی ثم دہلوی

اِکسیرِ ماہر

حصہ دوم (۲)

مرکب کُشتے

یہ وہ کُشتے ہیں جو ایک یا ایک سے زائد دھاتیں ملا کر بوٹیوں یا دھاتوں کے ذریعہ کُشتے تیار کئے جاتے ہیں۔

ابرک سفید کا مرکب کُشتہ

پرانے بخار۔ کھانسی۔ دمہ کو اچھا کرتا ہے۔ بدن کو طاقت دیتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ص: ابرک سفید ۵ تولہ۔ ہڑتال طبقی ۵ تولہ کو بوٹی لٹ زیرہ کے عرق آدھ سیر میں کھرل کرکے گلحکمت کرکے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں۔ اور ہر مرتبہ بوٹی لٹ زیرہ کا تازہ عرق ڈالکر کھرل کرکے گلحکمت کرکے پانچ پانچ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک۔

ابرک سفید کا مرکب کشتہ

دق۔ سل۔ دمہ۔ آتشک کیلئے مفید ہے۔ ص: ابرک سفید ایک پاؤ۔ سیماب مصفےٰ ۱ تولہ (اگر ممکن ہو تو شنگرف سے نکالا ہوا سیماب لیں)۔ آب کدو تازہ ۴ تولہ ڈالکر کھرل کر کے مٹی کے سکوروں میں گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ اسطرح آٹھ مرتبہ آگ دیں۔ مگر ہر مرتبہ ایک تولہ سیماب اور ۴ تولہ کدو کا عرق ڈالکر کھرل کر لیا کریں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے ۴ چار چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

انڈے کے چھلکوں کا مرکب کشتہ

اکسیری نسخہ ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے۔ باہ کو طاقت دیتا ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ جریان۔ سرعت انزال کی شکایت کو دور کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے: ص: انڈوں کے چھلکے ۲ تولہ ۴ ماشہ کوٹ کر پارہ ۱ ماشہ اور قلعی ۱ ماشہ۔ کو چھلبید کر کے انڈوں کے چھلکوں کے ہمراہ ملاکر۔ آکھ کا دودھ تین تولہ ڈالکر کھرل کریں ٹکیہ بناکر گلحکمت کر کے ڈھائی سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ اسطرح اکتالیس ۴۱ مرتبہ پھونکیں۔ مگر ہر مرتبہ پارہ اور قلعی چھلبید کیا ہوا اور آکھ کا دودھ بترکیب بالا ملانا چاہئے۔ ایک چاول سے ۲ دو چاول تک کھلائیں۔

بارہ سنگھے کے سینگ کا مرکّب کُشتہ

درد گردہ اور درد پسلی کیلئے مفید ہے۔ ریت اور کنکر کو خارج کرتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے = ص = بارہ سنگھے کا سینگ ۵ تولہ۔ حجر الیہود ۵ تولہ کوٹ پیسکر۔ بوٹی بھانتل (جنگلی گوبھی) کے عرق آدہ سیر میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر گلحکمت کرکے آٹھ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں۔ آدہی رتی سے دو۲ رتی تک کھلائیں۔

پیسہ کا مرکّب کُشتہ

مصفی خون ہے۔ آتشک۔ جذام کیلئے مفید ہے = ص = پیسہ کو آگ میں سرخ کرکے سرخ رنگ کی بکری کے پیشاب میں اکیس۲۱ مرتبہ بجھائیں سنکھیا سفید ۳ ماشہ سرخ رنگ کی بکری کے پیشاب میں کھرل کرکے پیسے پر دونوں طرف لیپ کرکے خشک کریں۔ بوٹی ہرن کھری ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے بیس۲۰ سیر اپلونکی آگ دیں۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے دو۲ چاول تک۔ (اگر خام رہ جائے تو مکرر یہی عمل کریں)

پارہ کا مرکّب کُشتہ

جذام کو اچھا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے = ص = پارہ ۲ تولہ۔ ہڑتال طبقی دو۲ تولہ۔ تلسی تازہ کے عرق میں ایک ہفتہ تک کھرل کرکے ٹکیہ بناکر پیپل کو جلاکر اس کی راکھ بناکر مٹی کی ہانڈی میں بھر کر درمیان میں ٹکیہ رکھکر ہانڈی کو چولہے پر

چڑھاکر ہانڈی کے نیچے چوبیس گھنٹے تک پیپل کی آگ جلائیں۔ آدھے چاول سے دو چاول تک کھلائیں۔

پارہ کا مرکب کُشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ مصفی خون ہے

ص :۔ پارہ ۱ تولہ۔ شنگرف ۱ تولہ۔ برادہ چاندی ۶ ماشہ۔ برادہ فولاد ۶ ماشہ۔ برانڈی شراب نصف بوتل میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر گلحکمت کرکے پانچ سیر اپلو نکی آگ دیں۔ اسیطرح سات بار آگ دیں۔ اور ہر بار پارہ اور شنگرف ایک ایک تولہ شامل کرکے آدھی بوتل برانڈی شراب میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر پانچ سیر اپلونکی آگ دیا کریں۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے دو چاول تک۔

پارہ کا مرکب کُشتہ

مقوی اعصاب مقوی باہ ہے۔ پورانے سوزاک کو اچھا کرتا ہے۔ گٹھیا کو آرام کرتا ہے۔ مصفی خون ہے :۔ ص :۔ پارہ ۲ تولہ۔ قلعی ۲ تولہ۔ قلعی کو آگ پر پگھلا کر پارہ میں ملادیں۔ یہ ایک منجمد وہات ہوجائیگی (اس کو چھلبید کہتے ہیں) مہندی کی تازہ پتیاں ایک پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے دس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول تک۔

پارہ کا مرکب کشتہ

مقوی باہ۔ دافع جریان ہے ۔ ص : پارہ ۲ تولہ ۔ قلعی ۵ تولہ کو ترکیب بالا چھلبند کرکے آکھ کے دودھ ایک پاؤ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ۔ بھنگ کی پتیاں پانچ تولہ ۔ اجوائن ۵ تولہ ۔ مہندی کی پتیاں ۵ تولہ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے تین سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول تک کھلائیں ۔

پارہ کا مرکب کشتہ

مقوی باہ ہے ۔ رقت اور سرعت کی شکایت کو دور کرتا ہے ۔

ص : پارہ ۱ تولہ ۔ قلعی ۲ تولہ ۔ ترکیب بالا چھلبند کر کے حرمل آدھ پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے دس پندرہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ ایک چاول سے دو چاول تک کھلائیں ۔

پارہ کا مرکب کشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے ۔ مقوی باہ ہے : ص : شنگرف ۱ تولہ ۔ گندھک چھ ماشہ ۔ سہاگہ ۱ تولہ ۔ گھیکوار کے لعاب آدھ سیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ۔ برگ آکھ تازہ آدھ پاؤ کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے دو چاول تک ۔

تانبے کا مرکب کشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ دمہ کیلئے مفید ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ مقوی باہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ ص۔ تانبے کا پترہ ۱ تولہ۔ ہرتال طبقی ۱ تولہ۔ پیسکر تانبے کے پترہ پر لیپ کرکے گلحکمت کرکے پندرہ ۱۵ سیر اپلونکی آگ دیں۔ اگر خامی رہے تو ایک مرتبہ اور اسطرح آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو ۲ چاول تک۔

تانبے کا مرکب کشتہ

دمہ۔ کھانسی کو اچھا کرتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ گھٹیا کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ تانبے کا پترہ ۱ تولہ۔ پارہ ۶ ماشہ۔ سنکھیا سفید ۶ ماشہ۔ نوشادر چھ ماشہ۔ گندھک ۶ ماشہ۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ۔ ان سب کو ایک جگہ کھرل کرکے مٹی کی کلھیا میں نصف بچھاکر تانبے کا پترہ رکھکر باقی نصف اوپر رکھکر گلحکمت کرکے پندرہ ۱۵ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ آدھے چاول سے دو ۲ چاول تک کھلائیں۔

تانبے کا مرکب کشتہ

مقوی باہ ہے۔ جریان کو دور کرتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ص۔ تانبے کا برادہ ۲ تولہ۔ قلعی کا برادہ ۲ تولہ۔ نمک سانبھر پانچ تولہ۔ عرق برگ تلسی ایک پاؤ میں کھرل کرکے برگ تلسی ایک پاؤ

کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلونکی آگ دیں۔ اگر خام رہ جائے تو دوسری مرتبہ برگ تلسی کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلونکی آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو۲ چاول تک۔

جست کا مرکب کشتہ (سہ دھاتا)

مقوی باہ ہے۔ جریان کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ جست ۲ تولہ۔ تانبا دو۲ تولہ۔ چاندی ۹ ماشہ۔ تینوں کو پگھلا کر سرد کر کے ہڑتال طبقی ۲ تولہ۔ پیسکر لپیٹ کر مٹی کی کٹھیا میں رکھکر گلحکمت کر کے ایک من اپلونکی آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے تین۳ چاول تک۔

جست کا مرکب کشتہ

مقوی۔ سرمہ کی طرح لگانے سے دھند۔ جالا۔ اور پھولا اور آنکھونکی سرخی کو مفید ہے۔ ص۔ جست ا تولہ کو لوہے کی کڑاہی میں پگھلا کر پارہ ا تولہ ڈالکر بکائن کی لکڑی سے ہلانا شروع کریں اور مصری کا پی کا سفوف بنا کر چٹکی سے چھڑکتے جائیں۔ یہانتک کہ کشتہ ہو جائے۔ ایک چاول سے چھ۶ چاول تک

چاندی کا مرکب کشتہ

مقوی باہ ہے۔ ص۔ چاندی کا برادہ ا تولہ۔ پارہ ا تولہ کھرل میں ڈالکر اسقدر کھرل کریں کہ ایک ہو جائے۔ بوٹی برگ ستیاناسی آدہ پاؤ کو

اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کرکے پندرہ ۱۵ سیر اپلونکی آگ دیں۔ آدھے چاول سے دو ۲ چاول تک کھلائیں۔

چاندی کا مرکب کشتہ

مقوی باہ ہے۔ ممسک ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ چاندی کا برادہ ۶ ماشہ۔ قلعی کا برادہ ۶ ماشہ۔ سنکھیا سفید ۶ ماشہ۔ پارہ ۶ ماشہ۔ آکھ اور تھوہر کا دودھ ہموزن ملاکر ایک پہر تک کھرل کرکے ٹکیہ بناکر گلحکمت کرکے پندرہ ۱۵ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ آدھے چاول سے دو ۲ چاول تک کھلائیں۔

چاندی کا مرکب کشتہ

مقوی باہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے = ص = چاندی کے ورق ۱ تولہ۔ ہڑتال طبقی ۱ تولہ۔ لیموں کے عرق ایک پاؤ میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر گلحکمت کرکے دس بارہ ۱۲ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے تین ۳ چاول تک۔

حجر الیہود کا مرکب کشتہ

گردوں اور مثانہ کی کنکری اور ریت کو خارج کرتا ہے = ص = حجر الیہود دو ۲ تولہ سنگ سرماہی ۱ تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ۔ مولی کے تازہ عرق آدہ سیر میں کھرل کرکے گلحکمت کرکے آٹھ دس ۱۰ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک رتی سے

دو۲ رتی تک۔

حجر الیہود کا مرکب کشتہ

پیشاب کھلکر لاتا ہے۔ سنگ گردہ مثانہ اور ریگ کو نکالتا ہے۔ ص: حجر الیہود ۵ تولہ۔ حجر مقناطیس ۱ تولہ۔ سنگ سرماہی ۲ تولہ۔ بجانتل بوٹی کے عرق آدہ سیر میں کھرل کرکے آٹھ دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک رتی سے دو۲ رتی تک۔

خبث الحدید کا مرکب کشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ ہے۔ بھوک بڑھاتا اور خون پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے: ص: خبث الحدید ۵ تولہ۔ شنگرف ۱ تولہ۔ کوگھیکوار کے لعاب میں دوپہر تک کھرل کرکے ٹکیہ بناکر گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر ایک تولہ شنگرف اور ملاکر انگور کے تازہ عرق میں دوپہر تک کھرل کرکے گلحکمت کرکے ایک من اپلوں کی آگ دیں۔ اگر ممکن ہو تو اسیطرح سات مرتبہ کریں۔ عجیب وغریب کشتہ تیار ہوگا۔ مقدار خوراک دو۲ چاول سے تین۳ چاول تک۔

رسکپور کا مرکب کشتہ

مصفی خون ہے۔ آتشک کو اچھا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے: ص:

رسکپور ۱ تولہ۔ دارچکنا ۱ تولہ۔ تنگرف ۱ تولہ۔ سنکھیا سفید ۱ تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ۔ سب کو اجوائن کے جوشاندہ میں کھرل کریں (اجوائن ۵ تولہ کو ۲ دو سیرے پانی میں جوش دیں جب ایک سیر پانی رہ جائے تو چھانکر کام میں لیں) ٹکیہ بناکر اجوائن آدھ پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے بیس ۲۵ پچیس سیر اپلو نکی آگ دیں۔ ایک چاول سے تین ۳ چاول تک کھلائیں۔

سونے کا مرکب کشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ ہے۔ دمہ کھانسی اور بلغمی امراض کو اچھا کرتا ہے۔ ص: سونے کا برادہ ۱ تولہ۔ ہڑتال طبقی ۶ ماشہ۔ نیم کی نبیوں کے عرق میں کھرل کر کے ٹکیہ بناکر۔ نیم کی لکڑی کے پانچ سیر کوئلوں کی آگ میں رکھکر پھونکیں۔ مقدار خوراک ایک چاول سے دو ۲ چاول تک۔

سونے کا مرکب کشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ ہے۔ مقوی باہ ہے مصفی خون ہے۔ سونے کے ورق ۱ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۳ ماشہ۔ سوہن مکھی ۳ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۲ ماشہ۔ مروارید ۶ ماشہ۔ گندھک ۲ تولہ۔ پہلے لیموں کے عرق ایک پاؤ میں کھرل کریں۔ بعدہ لہسن کے عرق ایک پاؤ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد کٹائی کے شیرہ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد ادرک کے عرق ایک پاؤ میں کھرل کر کے گلحکمت کر کے ایک من اپلو نکی آگ میں پھونکیں

ایک چاول سے دو چاول تک کھلائیں۔

سنکھیا سفید کا مرکب کشتہ

گٹھیا۔ دمہ۔ بلغمی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے ؛ ص ؛ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ شنگرف ۱ تولہ تخم کرڑ کے جوشاندہ میں (تخم کرڑ ۵ تولہ کو دو سیر پانی میں جوشندیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو ملکر چھانکر کام میں لائیں) کھرل کر کے ٹکیہ بناکر ایک زمین قند وزنی تقریباً ایک سیر میں رکھکر گلحکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے دو چاول تک۔

سیسہ کا مرکب کشتہ

پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ لقوہ اور فالج کو آرام کرتا ہے ؛ ص ؛ سیسہ ۲ تولہ۔ لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر آگ پر پگھلائیں۔ جب نرم ہو جائے تو مینسل ۱ تولہ پیسکر آہستہ آہستہ چھڑکیں۔ اس کے بعد کالی مرچ ۳ تولہ پیسکر چھڑکیں۔ اس کے بعد عرق لیموں ۵ تولہ ڈالکر لوہے کی موسلی سے رگڑتے جائیں۔ کشتہ تیار ہو جائیگا۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول

شنگرف کا مرکب کشتہ

بے حد مقوی باہ ہے ؛ ص ؛ شنگرف ۱ تولہ۔ پارہ ۶ ماشہ۔ دس انڈوں کی سفیدی میں کھرل کر کے خالی انڈوں میں بھر کر اوپر سے انڈے کا ٹکڑا لگاکر گلحکمت

کر کے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ مقدار خوراک آدھے چاول سے دو چاول تک۔

شنگرف کا مرکب کشتہ

مصفی خون۔ آتشک کیلئے اکسیر ہے۔ ص۔ شنگرف رومی ۶ ماشہ۔ رسکپور ۶ ماشہ۔ سنکھیا سفید ۶ ماشہ۔ دارچکنا ۶ ماشہ۔ اچھی طرح کھرل کر کے ایک بڑے مینڈک کا شکم چاک کر کے رکھکر ٹانکے لگاکر گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ ایک چاول سے چار چاول تک کھلائیں۔

شنگرف کا مرکب کشتہ

مقوی باہ ہے۔ ص۔ شنگرف ۱ تولہ۔ انڈونکے چھلکے کلاں ۲ عدد۔ لیموں کے عرق ۵ تولہ میں کھرل کر کے ایک مٹی کی کلھیا میں رکھکر اوپر سے لیموں کا عرق ۵ تولہ اور ڈالکر گلحکمت کر کے دس بارہ ۱۲ سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں۔ آدھے چاول سے تین ۳ چاول تک کھلائیں۔

شنگرف کا مرکب کشتہ

مصفی خون ہے۔ آتشک کو اچھا کرتا ہے۔ دمہ۔ بلغمی کھانسی۔ گٹھیا کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ شنگرف ۱ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۱ تولہ۔ برانڈی شراب آدھی بوتل میں کھرل کر کے ٹکیہ بناکر گلحکمت کر کے دس پندرہ ۱۵ سیر اپلونکی آگ دیں۔ ایک چاول

سے تین چاول تک کھلائیں ۔

فولاد کا مرکب کشتہ

مقوی معدہ ۔ جگر ۔ دل ۔ دماغ ۔ بھوک بڑھاتا ہے ۔ پیشاب کی تکلیفوں مثلاً سلسل البول ذیابیطس وغیرہ کو آرام کرتا ہے ۔ ص ۔ فولاد کا برادہ ۲ تولہ چاندی کا برادہ ۲ تولہ ۔ گلاب دو آتشہ بلکہ سہ آتشہ ایک بوتل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گلحکمت کر کے دس سیر اپلونکی آگ میں پھونکیں اس کے بعد تھوہر کا عرق ایک پاؤ ڈالکر کھرل کر کے گلحکمت کر کے پندرہ ۱۵ سیر اپلونکی آگ دیں ۔ اسی طرح چھ سات مرتبہ تھوہر کے عرق میں کھرل کر کے آگ دیں ۔ مقدار خوراک دو چاول سے چھ چاول تک ۔ اگر گلاب کا عرق عمدہ نہ ملے تو گلاب کے تازہ پھولوں کا رس لے سکتے ہیں

فولاد کا مرکب کشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ ہے ۔ بھوک بڑھاتا ہے ۔ ص ۔ فولاد کا برادہ ۲ تولہ ۔ پارہ ۱ تولہ ۔ گندھک ۱ تولہ ۔ پہلے پارہ اور گندھک کو خوب کھرل کریں (اسکو کجلی کہتے ہیں) پھر اس میں فولاد کا برادہ ملا کر حل کریں ۔ ارنڈ کی کونپلیں ایک پاؤ لیکر کوٹ کر اس کے نعدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے ۔ ایک من اپلوں کی آگ میں پھونکیں ۔ ایک چاول سے تین ۳ چاول تک کھلائیں ۔

قلعی کا مرکب کشتہ (سہ دہاتا)

مردوں اور عورتوں کے جریان ۔ رقت ۔ سرعت کو آرام کرتا ہے ۔ مقوی باہ ہے ۔ مقوی اعصاب ہے ۔ ص ۔ قلعی ۲ تولہ ۔ سیسہ ۲ تولہ ۔ جست ۲ تولہ ۔ تینوں کو لوہے کی کڑاہی میں رکھکر آگ پر پگھلائیں ۔ پوست کوکنارہ کا سفوف ۴ تولہ بنا کر چٹکی سے تھوڑا تھوڑا چھڑکتے جائیں ۔ اور لوہے کے چمچے سے ہلاتے جائیں ۔ جب کشتہ ہو جائے تو دہی ترش آدہ سیر ڈالکر کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر گلحکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ اسیطرح دہی میں مکرر سہ کرر کھرل کر کے گلحکمت کر کے دس دس سیر اپلوں کی آگ دیں دو چاول سے چھ چاول تک کھلائیں ۔

قلعی کا مرکب کشتہ

مقوی باہ ہے ۔ ص ۔ قلعی ا تولہ ۔ پارہ ا تولہ ۔ کو چھلبند کر کے ایک انڈے کی زردی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گلحکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ اسیطرح تین مرتبہ دو دو سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں مگر ہر مرتبہ انڈے کی زردی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں ۔ ایک چاول سے تین چاول تک کھلائیں ۔

نوشادر کا مرکب کشتہ

مقوی معدہ ۔ ہاضم ۔ مخرج ریاح ۔ مصفی خون ۔ نوشادر ۲ تولہ ۔ بوٹہ سجی ا تولہ

پھٹکری خام ۱ تولہ کھرل کر کے برگد کی تازہ اور نرم ڈاڑھی ایک پاؤ کو کوٹ کر اس کے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے پانچ چھ سیر اپلو نکی آگ دیں۔ مقدار خوراک چار رتی سے دو ماشہ تک۔

ہڑتال طبقی کا مرکب کشتہ

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ ہڑتال طبقی ۱ تولہ کو کشتہ ہڑتال گوونتی ایک چھٹانک میں رکھکر گلحکمت کر کے بیس پچیس سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں ایک چاول سے دو چاول تک کھلائیں۔

یاقوت کا مرکب کشتہ

مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ مفرح ہے۔ ص۔ یاقوت ۱ تولہ (یا کھڑ یاقوت) شاخ مرجان ۲ تولہ۔ ورق نقرہ ۲ تولہ۔ گلاب کا عرق سہ آتشہ ایک بوتل۔ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے سکوروں میں رکھکر مغز کنول گٹہ کو کوٹ کر زیر و بالا بچھا کر گلحکمت کر کے پندرہ سیر اپلو نکی آگ میں پھونکیں مقدار چار چاول

یشب کا مرکب کشتہ

دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ مقوی ہے مفرح ہے۔ یشب ۲ تولہ۔ ورق طلا ۲ تولہ۔ عرق گلاب سہ آتشہ ایک بوتل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گلاب کے پھولوں کی پھنکڑیاں آدھ پاؤ کوٹکر اسکے نغدہ میں رکھکر گلحکمت کر کے دس سیر اپلو نکی آگ دیں۔ دو چاول سے چار چاول تک کھلائیں۔

کشتوں کے متعلق مفید معلومات

گلحکمت کی ترکیب

مٹی کی ہانڈی یا مٹی کے سکوروں یا مٹی کی کلہیا کے اندر دوا رکھکر ہانڈی یا کلہیا کا مٹی کے سرپوش سے منہ اسطرح بند کریں کہ پہلے ہانڈی یا کلہیا کے کناروں پر ملتانی مٹی پانی میں گوندھی ہوئی لگا کر سرپوش رکھکر گوندھی ہوئی ملتانی سے دونوں لب اچھی طرح وصل کر کے کپڑے کو گوندھی ہوئی ملتانی میں آلودہ کر کے تہ بہ تہ اس طرح لپٹیں کہ ایک تہ خشک ہو جائے تب دوسری تہ چڑھائیں۔ معمولی چیزوں کے کشتہ کے لئے ایک ہی تہ کافی ہے۔ اسیطرح مٹی کے سکوروں کو بھی بند کرنا چاہیئے۔ معمولی چیزوں کا کشتہ بنانے کیلئے بوٹی کے نغدہ کے اوپر کپڑے اور ملتانی کی تہ چڑھا کر گولہ سا بنا لینا کافی ہے

کشتہ پھونکنا

معمولی چیزوں کے کشتے مثلاً نرم دہاتوں یا نرم معدنیات یا جواہرات کے کشتوں کیلئے گلحکمت شدہ گولہ یا ہانڈی یا کلہیا یا سکورہ کو مقررہ مقدار کے مطابق اپلوں کے درمیان میں رکھکر آگ لگا دیں۔ مگر خاص کشتوں کیلئے مثلاً پارہ اور سخت دہاتوں اور سخت معدنیات کیلئے ایک گڑھا کھود کر تھوڑے

سے اپلے بچھا کر درمیان میں گلحکمت شدہ ہانڈی یا سکوروں یا کلھیا کو رکھکر اوپر سے بقایا اپلے بھر کر آگ روشن کریں۔ یہ گڈھا ایسے مقام پر ہو جہاں پر تیز ہوا نہ ہو آگ سرد ہونے پر گلحکمت شدہ برتن نکالیں۔ جو کچھ اس برتن میں سے برآمد ہوگا وہی کشتہ ہے۔ ہر شے کا کشتہ مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔ مگر بہت سی چیزوں کے کشتے سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔

کُشتہ کھانے کا طریقہ

حتی الوسع پرانا کشتہ استعمال کرنا چاہئے

اگر پرانا کشتہ دستیاب نہ ہو تو نئے کشتہ کو شیشی میں رکھکر مضبوط ڈاٹ لگا کر کیلے کی جڑ میں ایک ہفتہ تک دفن کریں یا نمناک زمین میں ایک ہفتہ تک دفن کریں پھر شیشی باہر نکالکر مقدار مقررہ اور ترکیب بیان کردہ کے مطابق نوش کریں۔ پہلے روز کشتے کی مقررہ خوراک سے چوتھائی خوراک کھلائیں۔ چوتھے روز سے چھٹے روز تک آدھی خوراک کھلائیں۔ اس کے بعد پوری خوراک کھلائیں۔

تمام قسم کے کشتہ جات خواہ جڑی بوٹیوں سے تیار کئے گئے ہوں یا دھاتوں کی آمیزش سے تیار کئے گئے ہوں۔ مقدار مقررہ کے مطابق خمیرہ گاؤزبان۔ خمیرہ مروارید۔ خمیرہ ابریشم۔ مربہ آملہ۔ مربہ سیب۔ مربہ ہی۔ گلقند گلاب گلقند سیوتی۔ شربت انار۔ شربت بزوری۔ شربت بنفشہ۔ جوارش اناریں۔ جوارش آملہ۔ جوارش مصطگی۔ منقے اور بادام کی چٹنی میں۔ یا صرف منقے میں لپیٹ کر

بالائی۔ مکھن۔ حلوہ وغیرہ میں کھلائیں۔

ہر ایک کشتے کے استعمال کے زمانہ میں نہایت مرغن اور مجرب غذا کھانی چاہیے۔

تیل۔ ترشی۔ گڑہ۔ بیگن۔ مسور کی دال۔ مونگ کی دال۔ میتھی کا ساگ۔ اور کدو دراز سے پرہیز کرنا چاہیے۔

کشتے زندہ کرنے کی ترکیب

بعض دہاتوں کے کشتوں کو زندہ کرنیکی ترکیب

(۱) شہد۔ سہاگہ۔ گھی۔ یہ کشتہ کا جیو۔ یعنی ایسی دہاتوں کے کشتے مثلاً سونا۔ چاندی۔ قلعی۔ زندہ کرنا منظور ہو تو ایک لوہے کی کڑچھی میں۔ شہد۔ سہاگہ۔ گھی ہموزن ملاکر اس میں کشتہ ڈالکر آگ پر رکھیں۔ چرخ کھاکر زندہ ہوجائیگا۔ یعنی اپنی اصلی حالت پر آجائیگا۔ سونا، سونا ہوجائیگا چاندی چاندی ہوجائیگی۔

(۲) کشتہ کو لوہے کی کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھکر مردہ آدمی کی ہڈی پیسکر اس کا سفوف چھڑکیں۔ کشتہ زندہ ہوکر اپنی اصلی حالت پر آجائیگا۔

کامل اور ناقص کشتوں کی شناخت

سونے کا کشتہ لیموں تازہ کے عرق میں کھرل کرنے سے سرخ رنگ کا

ہو جائے تو بہتر ہے۔

(۲) چاندی کے کشتہ کو قرنفل کے ہمراہ کھرل کرنے سے سیاہ ہو جائے تو درست ہے۔

(۳) فولاد کے کشتہ کو پانی پر ڈالیں تہ نشین ہو جائے تو ناقص ہے۔ اگر اوپر ہی تیرتا رہے تو کامل ہے

(۴) تانبے کا کشتہ دہی میں ملانے سے دہی سبز ہو جائے تو ناقص ہے۔

(۵) سیسہ کے کشتہ کو دہکتے ہوئے کوئلہ پر ڈالکر دیکھیں۔ سرخی مائل ہو جائے تو اچھا ہے۔ ورنہ ناقص۔

(۶) قلعی کے کشتہ کو مورد کی تازہ پتوں کے ساتھ حلکریں۔ اگر قلعی کے ذرے چمکنے لگیں تو ناقص ہے

ناقص کشتوں کے استعمال کی خرابی دور کرنا

بسا اوقات ناقص اور خام کشتوں کے استعمال سے خون میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے ناقص کشتے پھوٹ نکلتے ہیں جس سے جلد کی ساخت خراب ہو جاتی ہے۔ خام اور ناقص کشتوں کا زہریلا اثر خون میں ملکر اعضاء رئیسہ اور شریفہ پر برا اثر ڈالتا ہے۔ خون کو خشک کر کے آدمی کو دبلا کر دیتا ہے۔ طبیعت میں گرمی۔ مزاج میں فتور پیدا کر دیتا ہے۔ بہت سے مریض ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں جن کا دھڑ شل اور بیکار ہو جاتا ہے۔ الغرض خراب اور خام کشتوں کی خرابی گوناگوں امراض کا باعث ہوتی ہے اور بعض مرتبہ ہلاکت تک نوبت پہونچا دیتی ہے۔ چند مجرب نسخے جو خراب کشتوں کے استعمال کی وجہ سے خرابیاں پیدا ہوگئی ہوں ان کو دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں لکھے جاتے ہیں۔

پارہ کے کشتہ کی مضرت کو دور کرنا

بوٹی کاگ جنگی ایک تولہ سے ۲ تولہ تک لیکر دو چار کالی مرچیں ملا کر پانی میں پیسکر چھانکر دس بارہ روز تک پلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

پارہ اور رسکپور کے کشتہ کی مضرت دور کرنا

سیاہ بکری کے تازہ دودھ آدھ سیر میں لیموں تازہ ۲ عدد کا عرق نچوڑ کر فوراً پلادیں۔

پارہ کے کشتہ کی مضرت کو دور کرنا

پوست اندرون درخت نیم آدھ پاؤ کو ایک سیر پانی میں جوشدیں۔ جب پون پاؤ پانی رہ جائے تو چھانکر شربت عناب ملا کر پلائیں۔

پارہ کے کشتہ کی مضرت کو دور کرنا

بھنگرہ تازہ ۱ تولہ۔ برگ جوالسہ تازہ ۱ تولہ۔ برہ ٹنڈی تازہ ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ پانچ عدد ایک پاؤ پانی میں پیسکر چھانکر پلائیں۔

پارہ کے کشتہ کی مضرت کو دور کرنا

کپاس کے درخت کے تازہ پتوں کو کوٹ کر پانچ تولہ عرق نکال کر پلائیں

پارہ۔ تانبا۔ سنکھیا۔ چاندی کے کشتوں کی مضرت کو دور کرنا

برگ لٹ زیرہ ۱ الٹا چرچٹہ ۱ پانچ سات عدد سیاہ مرچ ملا کر پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں۔

پارہ۔ سنکھیا۔ شنگرف۔ ہرتال۔ تانبے وغیرہ کے کشتوں کی مضرت دور کرنا

تلسی تازہ کا عرق ۱ تولہ۔ بھنگرہ تازہ کا عرق ۱ تولہ۔ مکوہ تازہ کا عرق ۱ تولہ ملا کر پلائیں۔

تانبا۔ شنگرف۔ چاندی۔ قلعی وغیرہ کے کشتوں کی مضرت دور کرنا

چولائی خاردار تازہ کا عرق ۱ تولہ۔ بوٹی کاک جنگا تازہ کا عرق ۱ تولہ۔ بھنگرہ کا تازہ عرق ۱ تولہ۔ مولی کا تازہ عرق ۱ تولہ ملا کر پلانے سے ہر ایک کشتہ پیشاب کے ساتھ بلا تکلیف کے خارج کرتا ہے۔

تمام کشتوں کی مضرت کو دور کرنے والا عرق

پوست درخت گولر ۵ تولہ۔ پوست درخت کچنال ۵ تولہ۔ پوست درخت مولسری پانچ تولہ۔ پوست درخت نیم ۵ تولہ۔ پوست درخت بکائن ۵ تولہ۔ برگ نیم ۵ تولہ برگ بکائن ۵ تولہ۔ دودھی خورد ۵ تولہ۔ شاخ معہ برگ جوالسہ ۵ تولہ۔ برگ بھنگرہ سیاہ پانچ تولہ۔ برگ حنا ۵ تولہ۔ برگ شاہترہ ۵ تولہ۔ برگ بید ۵ تولہ۔ چرائتہ ۵ تولہ سرپھوکہ ۵ تولہ۔ گلو تازہ ۵ تولہ۔ گل منڈی ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ۵ تولہ۔ گل گاؤزبان پانچ تولہ۔ گلسرخ ۵ تولہ۔ دھمایہ ۵ تولہ۔ صندل سرخ ۵ تولہ۔ صندل سفید ۵ تولہ

تخبسیارہ ۵ تولہ۔ برادہ شیشم ۵ تولہ۔ خس خشبو ۵ تولہ۔ افتیمون ۵ تولہ۔ عناب ۵ تولہ تخم کاسنی ۵ تولہ۔ آملہ خشک ۵ تولہ۔ بوٹی کاگ جنگا تازہ ۵ تولہ۔ پانی بارہ سیر میں رات دن بھگو کر صبح کے ذریعہ عرق کشید کر کے تنہا یا شربت عناب ۲ تولہ ملا کر تھوڑا ٹھنڈا پانی ملا کر پلائیں۔

افعال و خواص

اُن ادویات کے افعال و خواص جن کے کُشتے اس کتاب میں لکھے گئے ہیں

ابرک = ایک معدنی چمکدار چیز ہے۔ اس میں پارہ اور گندھک کے اجزا پائے جاتے ہیں۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں مگر مشہور اور عام مستعمل دو قسمیں ہیں۔ سفید اور سیاہ۔ اس کا مزاج سرد دوسرے درجہ کا خشک تیسرے درجہ کا ہے چار رتی سے ایک ماشہ تک کھا سکتے ہیں۔ دمہ۔ کھانسی۔ بواسیر کیلئے مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ رقت۔ سرعت کو اچھا کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کی ریت اور کنکر کو خارج کرتی ہے۔ گرمی کے بخاروں کو اچھا کرتی ہے۔ طلا کے طور پر استعمال کرنے سے ورم کو تحلیل کرتی ہے اور خونکو بند کرتی ہے۔

انڈے کا چھلکا = کُشتہ تیار کرنے کیلئے مرغی کے انڈوں کے چھلکوں کو کام میں لیا کرتے ہیں۔ اس کا مزاج سرد اول درجہ کا خشک دوسرے درجہ کا ہے۔ چار چاول سے چھ سات چاول تک کھلائیں۔ قابض ہے جریان۔ رقت۔ سرعت۔ احتلام کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ زخموں کے خونکو بند کرتا ہے

بارہ سنگھے کا سینگ = ایک مشہور چوپایہ جانور ہے۔ اس کے سینگ کا مزاج

گرم و خشک ہے۔ چار چاول سے چھ چاول تک کھلائیں۔ پانی میں گھسکر لگانے اور پلانے سے پسلی اور قولنج کے درد کو آرام کرتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ کالی مرچیں ضرورت کے موافق ضرور ملالیں۔ اس کا لیپ سفید داغ کو آرام کرتا ہے۔ اس کا کشتہ۔ دمہ کھانسی۔ پسلی کے درد۔ گٹھیا کو اچھا کرتا ہے۔ اوسط درجہ کا مقوی باہ ہے۔

پاہ = ایک معدنی چیز ہے۔ مثل ابرک کے۔ مگر ابرک سے زیادہ نرم ہوتی ہے۔ گرم تیسرے درجہ میں خشک تیسرے درجہ میں۔ ایک رتی سے دو رتی تک کھلا سکتے ہیں۔ دمہ۔ کھانسی۔ سوزاک کیلئے مفید ہے۔ رحم کی رطوبات کو جذب کرتی ہے۔ آنکھوں کی بعض بیماریوں میں اس کا لیپ کرتے ہیں۔

پھٹکری = ایک معدنی مشہور چیز ہے۔ کئی قسم کی ہوتی ہے۔ مگر سفید زیادہ مستعمل ہے۔ معتدل ہے۔ قابض ہے۔ احلیل کے زخم کو آرام کرتی ہے۔ پیشاب لاتی ہے۔ ریت اور کنکر مثانہ اور گردوں سے نکالتی ہے۔ آنکھوں کے امراض کی دواؤں میں بھی شامل کرتے ہیں۔ نکسیر کے خون کو بند کرتی ہے۔

پارہ = معدنی پگھلی ہوئی سفید چاندی کی طرح چمکیلی دھات ہے۔ سرد دوسرے درجہ کا تر تیسرے درجہ کا ہے۔ آدھی رتی تک کھلا سکتے ہیں۔ اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ مصفی خون ہے۔ آتشک۔ جذام گٹھیا کو آرام کرتا ہے۔ بلغمی امراض کو اچھا کرتا ہے۔ اکسیری خواص رکھتا ہے۔ کایا پلٹ (کایا کلپ) ہے۔

تانبا = مشہور دھات ہے۔ جس کے برتن بنائے جاتے ہیں۔ اس میں گندھک اور پارہ کے اجزا پائے جاتے ہیں۔ گرم تیسرے درجہ کا خشک تیسرے

درجہ کا ہے۔ ایک چاول تک کھلا سکتے ہیں۔ اس کا کشتہ مقوی باہ ہے۔ بلغمی بیماریوں کو
اچھا کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اکسیری خواص رکھتا ہے۔ آنکھوں کی بعض
دواؤں میں ملاتے ہیں۔

جست: مشہور دہات ہے۔ قابض ہے۔ سوزاک۔ جریان۔ رقت
سرعت کی شکایت کو اچھا کرتا ہے۔ اسکو جلا کر آنکھوں میں
لگانے کیلئے سفیدہ تیار کرتے ہیں۔ اس کا کشتہ کھانے اور آنکھوں میں لگانے
کے کام آتا ہے۔ آنکھوں کے روہے۔ باہنی۔ پھولہ۔ ڈھلکہ۔ جالہ۔ خارش کو
اچھا کرتا ہے۔

چاندی: مشہور دہات ہے۔ زیور۔ برتن اور آرائشی سامان کے کام میں آتی ہے
اس کے ورق بنا کر معجونوں اور دواؤں میں ملا کر کھاتے ہیں۔ سرد
اول درجہ کی خشک اول درجہ کی ہے۔ ایک چاول سے چار چاول تک کھلائیں۔ مفرح ہے
مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ مقوی قلب۔ جنون۔ وسواس کو اچھا کرتی ہے۔ معدہ جگر کو طاقت
پہونچاتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ اسکی سلائی بنا کر آنکھوں میں سرمہ لگانے سے ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے۔

حجر الیہود: ایک پتھر ہے جو شکل لمبے بیر کے ہوتا ہے۔ اس کے اوپر باریک خطوط ہوتے
ہیں۔ اندر سے نیلا نکلتا ہے۔ معتدل ہے۔ ایک رتی سے چھ رتی تک کھلائیں
پیشاب لاتا ہے۔ گردوں اور مثانہ کے ریت اور کنکر کو خارج کرتا ہے۔ لیپ کرنے سے ورموں کو تحلیل کرتا ہے

خبث الحدید: وہ چون مشہور چیز ہے۔ بوسیدہ لوہے کو ریتی سے ریت کر
برادہ بنا لیتے ہیں۔ گرم تیسرے درجہ کا خشک چوتھے درجہ کا
ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک کھلائیں۔ قابض ہے بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔ جگر اور

معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ جریان اور سرعت کی شکایت کو دور کرتا ہے۔

دارچکنہ: یہ ایک مرکب ہے۔ پارہ اور سنکھیا سے بنایا جاتا ہے۔ گرم چوتھے درجہ کا خشک چوتھے درجہ کا ہے۔ مصفیٰ خون۔ آتشک اور ابتدائی جذام کو اچھا کرتا ہے۔ زخموں کے مرہموں میں استعمال کرتے ہیں۔

رسکپور: یہ ایک مرکب ہے۔ سفید چمکدار قلمونکی شکل کا۔ پارہ۔ پھٹکری۔ نمک سے تیار کیا جاتا ہے۔ انتہائی گرم و خشک ہے۔ دو چاول سے تین چاول تک منقے میں احتیاط سے لپیٹ کر کہ دانتوں کو نہ لگے کھلائیں۔ مصفیٰ خون ہے آتشک کو اچھا کرتا ہے مرہموں میں استعمال ہوتا ہے۔

زمرد: مشہور جواہر ہے۔ سونے کی کان سے برآمد ہوتا ہے۔ سرد دوسرے درجہ کا خشک تیسرے درجہ کا۔ دو چاول سے چھ چاول تک کھلائیں۔ حرارت غریزیہ کو بڑھاتا ہے۔ مفرح ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ خفقان اور دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ اکثر زہروں کا تریاق ہے۔ آنکھوں کی بینائی کی طاقت کیلئے سرمہ کے نسخوں میں استعمال کرتے ہیں۔

سونا: مشہور اور مقبول عالم دھات ہے۔ اس میں پارہ اور گندھک کے خفیف اجزا پائے جاتے ہیں۔ مزاج معتدل مگر تھوڑی سی گرمی کیساتھ ہے۔ اسکے ورق بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک رتی تک۔ اعلیٰ درجہ کا مفرح ہے۔ مقوی اعضا رئیسہ و شریفہ ہے۔ روح میں بالبدگی پیدا کرتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ جنون۔ وسواس مالیخولیا کو اچھا کرتا ہے۔ مصفیٰ خون ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ اسکی سلائی آنکھوں میں ٹھنڈک کرتی ہے

سیسہ۔ مشہور نرم وزنی دھات ہے۔ مزاج سرد دوسرے درجہ کا تر دوسرے درجہ کا

ہے۔ قابض ہے۔ تمام جوڑوں کے درد اور ورم کو آرام کرتا۔ مصفی خون ہے۔ بخاروں کو اور پیشاب کے امراض کو اچھا کرتا ہے۔ اس کا سرمہ آشوب چشم کیلئے مفید ہے۔

سنکھیا= مشہور زہریلی معدنی چیز ہے۔ چاندی کی کان سے برآمد ہوتی ہے۔ کئی رنگ کی ہوتی ہے۔ مگر سفید عام ہے۔ گرم خشک چوتھے درجہ کی ہے۔ مقوی باہ۔ بلغمی بیماریوں کو اچھا کرتی ہے۔ مصفی خون ہے۔ لیپ اس کا ورموں اور دردوں کو آرام کرتا ہے۔ زہر قاتل ہے۔

سُرمہ= مشہور پتھر ہے نرم۔ سرد دوسرے درجہ کا خشک تیسرے درجہ کا۔ قابض ہے۔ خون کو بند کرتا۔ زخموں کو اچھا کرتا ہے۔ بینائی کو طاقت دیتا ہے۔

سیپ سیپی= یہ سچے موتی کا گھر ہے۔ سرد خشک ہے۔ دو رتی تک کھا سکتے ہیں۔ قابض ہے۔ جریان کو اچھا کرتی نکسیر کے خونکو بند کرتی ہے۔ مقوی دل ہے۔ سرمہ بنا کر لگانے سے آنکھوں کے امراض کو فایدہ کرتی ہے۔ منجن میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

سنکھ= کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مگر ادویات کے کام میں سمندر کا آتا ہے۔ خشک دوسرے درجہ کا ہے۔ دو رتی تک کھلائیں۔ قابض ہے۔ رقت۔ سرعت کو آرام کرتا ہے۔ آنکھوں کی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔

سنگجراحت= نرم پہتدار سبزی مائل پتھر ہے۔ سرد خشک دوسرے درجہ کا ہے۔ دو تین رتی تک کھا سکتے ہیں۔ تمام زخموں کے خون کو بند کرتا۔ منہ سے خون آنیکو روکتا۔ حیض کے خون کو بند کرتا ہے۔ آنتوں کے زخموں کو اچھا کرتا ہے۔ مصفی خون ہے۔

شنگرف= اسکی دو قسمیں ہیں ایک معدنی دوسری پارہ اور گندھک سے بنائی جاتی ہے۔ سرخ رنگ گرم و خشک دوسرے درجہ کی ہے۔ دو چاول تک کھا سکتے ہیں۔ قابض ہے۔ مصفی خون ہے۔ بلغمی بیماریوں کو اچھا کرتی ہے۔ پرانے بخار۔ دمہ۔ بلغمی کھانسی کو اچھا کرتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ گٹھیا کو آرام کرتی ہے۔ مقوی اعضا ہے۔ اکسیری خواص رکھتی ہے۔

عقیق سرد خشک دوسرے درجہ کا ہے۔ تین رتی تک کھلائیں۔ دل کو طاقت اور فرحت دیتا ہے۔ ہر قسم کے خون کو بند کرتا ہے۔ سرمہ اور منجن میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

فولاد: گرم دوسرے درجہ کا خشک تیسرے درجہ کا ہے۔ خوراک دو رتی تک۔ مقوی باہ ہے۔ معدہ جگر۔ تلی۔ آنتوں کی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا۔ بواسیر کو آرام کرتا ہے۔

قلعی: اس میں پارہ اور گندھک کے اجزا پائے جاتے ہیں سرد تیسرے درجہ کی ہے۔ دو رتی تک کھلائیں۔ سوزاک جریان۔ رقت۔ سرعت کی شکایت کو آرام کرتی۔ مقوی باہ ہے۔

کوڑی: دریائی کیڑے کی ہڈی ہے۔ سرد اور خشک زیادہ ہے۔ دو رتی تک کھا سکتے ہیں۔ دمہ۔ کھانسی کیلئے مفید ہے۔ جلد کے داغ اچھے کرتی ہے۔ آنکھوں میں سرمہ بنا کر لگانے سے جالے کو کاٹتی ہے۔

گودنتی ہڑتال: معدنی چیز۔ سفید بلا چمک۔ پرتدار بے ذائقہ۔ گرم خشک ہے۔ آدھی رتی تک کھلائیں۔ دمہ کھانسی۔ فالج۔ لقوہ۔ بلغمی بیماریوں کو اچھا کرتی ہے۔ گٹھیا کی درد کو اچھا کرتی۔ جریان کو آرام کرتی ہے۔ بعض بخاروں کو اچھا کرتی ہے۔

موتی: سرد خشک دوم درجہ کا ہوتا ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔ مقو[illegible] خون کو بند کرتا ہے۔ اس کا سرمہ ضعف بصر کو مفید ہے

مردار سنگ: سیسہ۔ نمک اور سرکہ سے بنایا جاتا ہے۔ گرم دوسرے درجہ کا خشک تیسرے درجہ کا۔ دو رتی تک کھلائیں۔ زخموں کو اچھا کرتا ہے۔

مونگا: سمندروں کے کنارے پانی میں درختوں کے جھاڑ کی طرح پیدا ہوتا اور بڑھتا ہے۔ سرد و خشک دوسرے درجہ کا ہے۔ قابض اور حابس خون ہے۔ دمہ۔ کھانسی۔ جریان۔ رقت۔ سرعت کو دور کرتا ہے۔

نیلا تھوتھا: سرد درجہ دوم خشک درجہ سوم ہے۔ ایک رتی تک کھلائیں۔ مصفی خون ہے۔ زخموں کو بھرتا ہے۔ آنکھوں کے امراض میں مفید ہے۔

ہیرا سب جواہر سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔ سرد و خشک چوتھے درجہ کا ہے۔ زہر قاتل ہے
مقوی باہ ہے۔ گلے میں پہننے سے دل کی دھڑکن دور ہوتی ہے ::

ہڑتال طبقی :: معدنی چیز ہے۔ زرد رنگ کے علاوہ اور کئی رنگ کی ہوتی ہے۔ گرم خشک تیسرے درجہ کی ہے۔ زہریلی چیز ہے۔ مصفی خون ہے۔ مقوی باہ ہے۔ بلغمی بیماریوں کو اچھا کرتی ہے۔ دمہ۔ کھانسی جوڑوں کے درد کو آرام کرتی ہے ::

ہینگ (انگوزہ) انجدان کے درخت کا گوند ہے۔ سفیدی مائل چمکدار تیز بو۔ گرم درجہ چہارم خشک درجہ دوم میں ہے۔ معدہ۔ جگر۔ آنتوں کی بیماریوں کو اچھا کرتی ہے۔ فالج لقوہ کو آرام کرتی ہے۔ ہاضم ہے۔ ریاحی درد کو اچھا کرتی ہے ۔

یاقوت :: اسمیں پارہ اور گندھک کے لطیف اجزا پائے جاتے ہیں۔ معتدل ہے۔ ایک رتی تک کھلائیں۔ بیحد مفرح اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے

یشب :: دواؤں میں سبز اور سفید استعمال ہوتا ہے۔ سرد و خشک درجہ دوم۔ خوراک ۱ تا ۲ تا ۳ رتی تک معدہ اور دل کو طاقت دیتا ہے۔ مفرح ہے۔ اسکو بطور تعویذ سینہ پر لٹکانا دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ پہلے امرا [illegible] کے برتن [illegible] بنایا کرتے تھے ۔

[illegible]

چند طبی اوزان جو اس کتاب کیلئے کارآمد ہیں

(۱) ایک چاول آٹھ خشخاش کے دانہ کے برابر ہوتا ہے۔ (۲) ایک رتی آٹھ چاول کے برابر ہوتی ہے۔ (۳) ایک ماشہ آٹھ رتی کا ہوتا ہے (۴) ایک تولہ بارہ ۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے
(۵) ایک چھٹانک پانچ تولہ کا ہوتا ہے۔ (۶) ایک پاؤ چار چھٹانک کا ہوتا ہے۔
(۷) ایک سیر (انگریزی) اسی تولہ کا یا سولہ ۱۶ چھٹانک کا ہوتا ہے۔
(۸) ایک من چالیس ۴۰ سیر کا ہوتا ہے۔

تمام شد